DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC REALTEIONS
BALOCHISTAN

نظامتِ اعلیٰ تعلقاتِ عامہ
حکومتِ بلوچستان

NO.DGPR(PRESS CLIPPING)/ 709

DATED 16-08-2026.

SUBJECT:- <u>PRESS CLIPPINGS.</u>

kindly find enclosed here with a set of press clipping of Local/National Newspapers for information and necessary action.

for **(Director General)**

The Press Secretary to
Chief Minister, Balochistan, Quetta.

RAMZAY ROAD QUETTA

PHONE NO: 081-9202548-9201615-9201956, FAX NO:081-9201108
e-mail: dgprquettabalochistan@.com, dgprquetta.advt@gmail.com

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.08.2026

نمبر شمار	اہم قومی ومقامی خبریں	اخبارات
01	گورنرجعفرخان مندوخیل ہیوسٹن میں پاکستانی کمیونٹی سے خطاب کرینگے، گورنر۔	جنگ ودیگر اخبارات
02	بلوچستان بھر میں ریکارڈ منصوبے مکمل کیے ترقیاتی عمل کو بڑے شہروں تک محدود نہیں رکھا جائے گا، وزیر اعلیٰ	جنگ ودیگر اخبارات
03	آزادی کی جنگ نہیں بھتہ خوری ہورہی ہے دہشت گرد بلوچ نہیں ان کا ڈی این اے بھارتی نکلے گا، ضیاء لانگو۔	جنگ ودیگر اخبارات
04	پاکستان ہماری پہچان اور سب سے بڑی قوت ہے، سلیم احمد کھوسہ۔	جنگ ودیگر اخبارات
05	محسن نقوی کا خضدار میں کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین۔	مشرق ودیگر اخبارات
06	دہشتگرد ہمارے قومی جذبے کو کمزور نہیں کرسکتے، علی مدد جتک۔	مشرق ودیگر اخبارات
07	ہوٹلز، موٹلز، بوٹلز، گیسٹ وفاہاؤسز پر پانچ فیصد شرح ٹیکس مقرر۔	مشرق ودیگر اخبارات
08	خضدار اور قلات کے بارڈر ایریا میں سیکیورٹی فورسز کی موثر کاروائی قابل تحسین ہے، شاہد رند۔	جنگ ودیگر اخبارات
09	آئی جی پولیس نے ٹراما سینٹر میں زخمی اہلکاروں کی عیادت کی۔	جنگ ودیگر اخبارات
10	پشتونخوامیپ انتخابی نشان الیکشن کمیشن کا شوکاز نوٹس معطل۔	جنگ ودیگر اخبارات
11	سانحہ سوراب کے حوالے سے بلوچستان بھر میں اج مظاہرے کیے جائیں گے، بی این پی۔	جنگ ودیگر اخبارات
12	تنظیمی انتخابات پر کارکنوں کے تحفظات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا، ڈاکٹر مالک۔	جنگ ودیگر اخبارات
13	سیٹلرز لوگوں کو بتائیں کہ یہ مٹی ان کے آباواجداد کی ہے، لشکری رئیسانی۔	جنگ ودیگر اخبارات
14	بدامنی کی صورتحال نے عوام کو ذہنی کوفت میں مبتلا کردیا، پشتونخوامیپ۔	جنگ ودیگر اخبارات

امن وامان:

خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے 10 دہشت گرد ہلاک 5 خوارج بنوں میں مارے گئے ،اندرون بلوچستان فائرنگ وحادثات 4 خواتین سمیت 7 افراد ہلاک 11 زخمی، قلعہ عبداللہ گاڑی پر فائرنگ دوخواتین جاں بحق، باپ بیٹی زخمی، نوشکی نامعلوم افراد نے گھر میں سوئی ماں اور بیٹی کو ہلاک کردیا۔

عوامی مسائل:

راڑہ شم کو موسیٰ خیل کا حصہ رکھنے کی اپیل، چمن 35 ہزار سے زائد شناختی کارڈ بلاک بحالی کے لیے عوام کی تگ ودو جاری، پشتون آباد میں بجلی کی طویل وغیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے اہل علاقہ عاجز آگئے۔

CamScanner

DIRECTORATE
GENERAL PUBLIC RELATIONS
BALOCHISTAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

مورخہ 16.08.2026

اداریہ:

روزنامہ میزان کوئٹہ نے "**گوادر بلوچستان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل شہر!** " کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے کہ گذشتہ روز آل پارٹیز گوادر کے عہدیداروں اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ گوادر بلوچستان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل باشہر ہے۔ گوادر کی ترقی کے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں۔ اس کی ترقی صرف بڑے ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر کا نام نہیں بلکہ مقامی لوگوں کو بنیادی شہری سہولیات روزگار تعلیم صحت، پانی اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی بھی ترقی کا لازمی حصہ ہے گوادر بلوچستان کی ترقی کا اہم مرکز ہے تاہم پائیدار ترقی اس وقت ممکن ہے جب مقامی آبادی خود کو ترقی کے عمل کا حصہ سمجھے اور اسے اپنے بنیادی حقوق اور مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی سٹیک ہولڈرز) کو سننے آیا ہوں حکومت عوامی مسائل کے حل اور مقامی آبادی کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔ سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائی جائے گی اور کسی کو حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس سے مقامی نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے گا۔ بھرتیوں کے عمل میں میرٹ شفافیت اور ضلعی کوٹے کی پابندی یقینی بنائی جائے۔

اداریے:

روزنامہ قدرت زکوئٹہ نے **صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کے قافلے پر حملہ!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ آزادی کوئٹہ نے "**وزیر اعلیٰ بلوچستان کا صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا وژن عوام اور نوجوانوں کا بڑھتا اعتماد مستقبل میں خوشحالی بلوچستان کا خواب یقینی!** "کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ٹائمز کوئٹہ نے "AIDS ALARM" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

روزنامہ بلوچستان ایکسپریس کوئٹہ نے "Only 3% mangroves on 700 kms coastline Balochistan needs more" کے عنوان سے اداریہ تحریر کیا ہے۔

برائے ڈائریکٹر جنرل
نظامت تعلقات عامہ بلوچستان

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 16 AUG 2026 Page No. 1

گورنر جعفر خان مندوخیل ہیوسٹن میں پاکستانی کمیونٹی سے خطاب کرینگے

کوئٹہ (آن لائن) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل آج شام امریکہ کے شہر ہیوسٹن میں جشن آزادی پاکستان کی مناسبت سے منعقدہ تقریب سے خطاب کریں گے جہاں وہ پاکستانی کمیونٹی کے ساتھ پاکستان......... بقیہ 12 صفحہ نمبر 7 پر

کے 79 ویں یوم آزادی کی خوشیاں منائیں گے۔ ممتاز پاکستانی بزنس مین تنویر احمد، طاہر بھٹی، ڈاکٹر آصف قدیر اور میکسم کے چیف ایگزیکٹو آفیسر عذیر حسن کے علاوہ دیگر نامور اشخاص بھی شرکت کرینگے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 2

THE DAILY JANG QUETTA

روزنامہ جنگ کوئٹہ

بانی میر خلیل الرحمٰن

جلد 55 | اتوار 2 ربیع الاوّل 1448ھ 16 اگست 2026ء | نمبر 223

بلوچستان میں ریکارڈ منصوبے مکمل کیے

ترقیاتی عمل کو بڑے شہروں تک محدود نہیں رکھا جائے گا

وزیراعلیٰ بگٹی

نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام کا مقصد وسائل کی منصفانہ تقسیم ہے، ترقیاتی منصوبوں میں ناقص کام قبول نہیں، شمالی ڈیرہ بگٹی کا دورہ، ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے تعمیراتی معیار یقینی بنانے اور تمام منصوبے مقررہ مدت کے اندر مکمل کرنے کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اور دیگر ضلعی افسران نے علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں، بنیادی سہولیات اور عوامی فلاحی اقدامات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ نے یتیم اور نادار بچوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ اعلیٰ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے زیر تعمیر منفرد تعلیمی ادارے کا دورہ کیا۔ انہوں نے کہا کہ منصوبے کی تکمیل کے بعد بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے سیکڑوں مستحق بچے معیاری تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ تعلیم معاشرے کی ترقی اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، حکومت مستحق اور محروم طبقات کے بچوں کو بہتر تعلیمی مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے اسپورٹس گراؤنڈ کا بھی دورہ کیا اور کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان، صحت مند ماحول اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی میں اسپورٹس گراؤنڈ کے قیام سے نوجوانوں کو بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور بین الاضلاعی کھیلوں کے مقابلوں کے ذریعے انہیں اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع ملیں گے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے، جبکہ دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات کا اہم حصہ ہے۔ انہوں نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص کام کسی صورت قابل قبول نہیں، معیار پر سمجھوتہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی کی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بلوچستان بھر میں ریکارڈ ترقیاتی منصوبے شروع اور مکمل کیے ہیں، جن کا مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات فراہم کرنا، پسماندگی کا خاتمہ اور ترقی کے ثمرات ہر علاقے تک پہنچانا ہے۔ ترقیاتی عمل کو بڑے شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے ہر تحصیل اور یونین کونسل تک وسعت دی جا رہی ہے، جبکہ نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام کا ایک مقصد ترقیاتی وسائل اور فنڈز کی منصفانہ تقسیم بھی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ مختصر مدت کے دوران ہزاروں نوجوانوں کو مختلف سرکاری محکموں میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جا چکے ہیں اور نوجوانوں کے لیے تعلیم، ہنر، روزگار اور کھیل کے مزید مواقع پیدا کیے جا رہے ہیں۔ قبل ازیں وزیراعلیٰ بلوچستان اپنے آبائی علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین اور اپنے حلقے کے عوام سے ملاقات کی، روایتی بلوچی انداز میں حال احوال کیا اور علاقائی صورتحال سمیت عوام کو درپیش مسائل دریافت کیے۔ وزیراعلیٰ نے عوام میں گھل مل کر مختلف محکموں سے متعلق شکایات سنیں اور متعدد عوامی مسائل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے متعلقہ حکام کو موقع پر ہی احکامات جاری کیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران اور سرکاری اہلکار عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور شہریوں کے مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کریں۔ مقامی سطح پر مسائل کے فوری حل سے شہریوں کو معمولی نوعیت کے معاملات کے لیے کوئٹہ آنے کی مشکلات سے بچایا جا سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ دور افتادہ علاقوں میں گورننس کا نظام بہتر بنا کر عوامی مسائل مقامی سطح پر حل کرنے کا موثر طریقہ کار مرتب کیا جا رہا ہے، تاکہ شہریوں کو بنیادی سہولیات اور سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر میسر ہوں۔ تعلیم کے شعبے میں حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں بند پڑے سیکڑوں اسکول کھول کر فعال کیے گئے ہیں۔ تعلیم ملک، قوم اور خاندانوں کی ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت بلوچستان کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ امن و امان کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں۔ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا کر انسانیت سے عاری ہو چکے ہیں۔ بلوچستان میں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ جشن آزادی کے موقع پر شہداء کو خراج عقیدت پیش کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پاکستان کے دفاع، سلامتی اور امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا فخر ہیں۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پسماندہ علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت دیگر دور افتادہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں کا آغاز موجودہ حکومت کا اہم اعزاز ہے۔ انہوں نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بھی حکومتی اقدامات کے ثمرات نمایاں ہیں اور وزیراعلیٰ کی جانب سے عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر احکامات جاری کرنا قابل تحسین ہے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بلوچستان عمران زرکون بھی وزیراعلیٰ کے ہمراہ تھے۔

شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور حلقے کی عوام سے بات چیت کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 1

Dated: 16 AUG 2026

Page No. 3

خضدار: ٹارگٹڈ آپریشن میں 10 دہشتگرد ہلاک، متعدد زخمی

کامیاب کارروائی پر وزیراعلیٰ کا فورسز کو خراج تحسین پیش

شور پرود میں آپریشن خفیہ اطلاع پر کیا گیا، دہشتگردوں کے تین ٹھکانوں کو مسمار کرکے اسلحہ و گولہ بارود قبضے میں لے لیا گیا، سرچ اینڈ کلین آپریشن مزید تیز

سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات پوری قوم کے لیے قابل فخر ہیں، امن دشمنوں کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رہیں گی، سرفراز بگٹی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) خضدار کے پہاڑی علاقے شور پرود میں سیکیورٹی فورسز نے ٹارگٹڈ آپریشن کے دوران دس دہشت گردوں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کردیا اور ان کے ٹھکانوں کو مسمار کرکے بھاری تعداد میں اسلحہ۔ گولہ بارود قبضے میں لے لیا۔ وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شور پرود میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی خراج تحسین پیش کرتے ہوئے اسے سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی قرار دیا ہے، جبکہ معاون برائے داخلہ بابر یوسف زئی نے بھی فورسز کی کارروائی کو قابل ستائش قرار دیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق قانون نافذ کرنے والے اداروں کو خفیہ اطلاع ملی تھی کہ خضدار پہاڑی سلسلے شور پرود میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد موجود ہیں جس پر سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو گھیرے میں لے کر مؤثر کارروائی کی۔ دہشت گرد تین چھوٹی پارٹیوں کی صورت میں علاقے میں موجود تھے، جن کے ساتھ شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ شدید فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں 10 دہشت گرد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہوگئے۔ فورسز نے ٹھکانوں کو مسمار کرکے بھاری تعداد میں اسلحہ اور گولہ بارود قبضے میں لے لیا جبکہ علاقے میں سرچ اینڈ کلیرنس آپریشن مزید تیز کردیا گیا ہے سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک تعاقب جاری رہے گا، جبکہ دہشت گرد عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار اور قلات کے سرحدی علاقے شور پرود میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی پر فورسز کو خراج تحسین پیش کیا ہے۔ اپنے بیان میں انہوں نے کہا کہ شور پرود آپریشن میں 10 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا سیکیورٹی فورسز کی اہم کامیابی ہے، فورسز نے بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کا مظاہرہ کرتے ہوئے دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنائے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات پوری قوم کے لیے قابل فخر ہیں۔ بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف مؤثر کارروائیاں جاری رکھی جائیں گی اور امن دشمن عناصر کے مکمل خاتمے تک دہشت گردی کے خلاف کارروائیوں میں کوئی کمی نہیں آئے گی اور دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا معاون برائے داخلہ بابر یوسف زئی نے کہا ہے کہ شور پرود میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی قابل ستائش ہے۔ بہادر فورسز نے عزم و حوصلے کے ساتھ دہشت گردوں کے مذموم عزائم کو ناکام بنا دیا، بلوچستان کے امن و استحکام کو نقصان پہنچانے والوں کے خلاف کارروائیاں بھرپور انداز میں جاری رہیں گی، امن دشمنوں کو شکست دے کر دم لیں گے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 4

Daily MASHRIQ QUETTA

اللہ ہی کے لئے ہیں مشرق ومغرب (قرآن حکیم)

روزنامہ مشرق کوئٹہ

چیف ایگزیکٹو: سید ممتاز احمد

جلد 55 | اتوار 02 ربیع الاول 1448ھ 16 اگست 2026ء صفحات 24 | شمارہ 35

رجسٹرڈ BC-m-13 | Email. mashriqqta2008@gmail.com | PTCL 081-2827345 081-2827344 | قیمت 50 روپے

دہشتگردی کیخلاف فورسز کی کارروائیاں امن کی ضامن ہیں، سرفراز بگٹی

بلوچستان میں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کیلئے سیکورٹی فورسز و دیگر اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں، وزیراعلیٰ

پسماندہ علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دی، یہاں ترقیاتی منصوبوں کا آغاز حکومت کا اہم اعزاز ہے، قبائلی عمائدین سے گفتگو

ترقیاتی منصوبوں میں ناقص کام کسی صورت قابل قبول نہیں، شکایت پر فوری کارروائی عمل میں لائیں گے، اجلاس میں اظہار خیال

شمالی ڈیرہ بگٹی (غ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے، معیار کو یقینی بنانے اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اور دیگر ضلعی افسران نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے یتیم اور نادار بچوں کو جدید دور کے تقاضوں...... بقیہ 16 صفحہ نمبر 7 پر

سے ہم آہنگ اعلیٰ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے تعمیر کیے جانے والے اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارے کی عمارت کا بھی دورہ کیا۔ منصوبے کے تحت بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے سیکڑوں مستحق بچے معیاری تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم معاشرے کی ترقی اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، حکومت بلوچستان مستحق اور محروم طبقات کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اسپورٹس گراؤنڈ کا بھی دورہ کیا اور کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان، صحت مند ماحول اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی میں اسپورٹس گراؤنڈ کے قیام سے علاقے کے نوجوانوں کو کھیلوں کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور بین الاضلاعی کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع بھی حاصل ہوں گے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بلوچستان عمران زرکون بھی ان کے ہمراہ تھے۔ دوسری جانب۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے آبائی علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین اور اپنے حلقے کے عوام سے ملاقات کی، روایتی بلوچی انداز میں حال احوال کیا اور علاقائی صورتحال سمیت عوام کو درپیش مسائل دریافت کیے۔ وزیراعلیٰ نے عوام میں گھل مل کر مختلف محکموں سے متعلق شکایات سنیں اور متعدد عوامی مسائل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات جاری کیے۔ امن وامان کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں۔ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا کر انسانیت سے عاری ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جشن آزادی کی خوشیوں میں ہم اپنے عظیم شہداء کو نہیں بھولے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 1 Dated: 16 AUG 2026 Page No. 5

خضدار، فورسز کا انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے 10 دہشتگرد ہلاک، متعدد زخمی

امن دشمن عناصر کا صفایا کر دیں گے، وزیراعلیٰ

سیکورٹی حکام کو اطلاع ملی تھی کہ خضدار کے علاقے شور پارود کے پہاڑی سلسلے میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد موجود ہیں جس پر دہشت گردوں کے ٹھکانوں کو گھیرے میں لے کر موثر کارروائی کی گئی

دہشت گرد تین چھوٹی پارٹیوں کی صورت میں علاقے میں موجود تھے، جن کے ساتھ شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، سیکورٹی فورسز نے فرار ہونے والے دہشت گردوں کی تلاش کیلئے سرچ و کلیئرنس آپریشن تیز کر دیا

دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات پوری قوم کے لیے قابل فخر ہیں، دہشت گردوں کو صوبے کا امن تباہ کرنے کی ہرگز اجازت نہیں دی جائے گی، میر سرفراز بگٹی

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے شور پارود کے پہاڑوں میں سیکورٹی فورسز کی جانب فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں کے خلاف انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کے دوران 10 دہشت گردوں کو ہلاک اور متعدد کو زخمی کر دیا اور فرار ہونے والے دہشت گردوں کی تلاش شروع کر دی سیکورٹی ذرائع کے مطابق گزشتہ روز سیکورٹی حکام کو اطلاع ملی تھی کہ خضدار کے علاقے شور پارود کے پہاڑی سلسلے میں فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد موجود ہیں انٹیلی جنس بیسڈ اطلاع پر سیکورٹی فورسز کے عملے نے آپریشن کے دوران دہشت گردوں کے مختلف ٹھکانوں کو گھیرے میں لے کر موثر کارروائی کی۔ دہشت گرد تین چھوٹی پارٹیوں کی صورت میں علاقے میں موجود تھے ....

بقیہ 1 صفحہ نمبر 7 پر

، جن کے ساتھ شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ شدید فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں 10 دہشت گرد مارے گئے جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ سیکورٹی ذرائع کے مطابق آپریشن کے بعد سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ اینڈ کلیئرنس آپریشن مزید تیز کر دیا سیکورٹی فورسز نے فرار ہونے والے دہشت گردوں کی تلاش بھی شروع کر دی۔ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا ہے۔ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک تعاقب جاری رہے گا، جبکہ دہشت گرد عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔

کوئٹہ، (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار اور قلات کے بارڈر ایریا شور پرود کے پہاڑی سلسلے میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بہادری اور غیر متزلزل عزم کا مظہر ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ شور پرود کے دشوار گزار پہاڑی علاقے میں دہشت گرد عناصر کے خلاف کامیاب کارروائی قابل تحسین ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، جبکہ شدید فائرنگ کے تبادلے میں 10 دہشت گرد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ....

بقیہ 2 صفحہ نمبر 7 پر

سیکیورٹی فورسز نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف ریاست پوری قوت اور عزم کے ساتھ کارروائی کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ آپریشن کے بعد سرچ اینڈ کلیئرنس کارروائیوں کا تسلسل خوش آئند ہے، فرار ہونے والے دہشت گردوں کا تعاقب جاری رکھا جائے اور انہیں قانون کی گرفت میں لانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے، دہشت گرد عناصر کے خلاف جنگ میں کامیابی عوام، حکومت اور سیکیورٹی فورسز کے مشترکہ عزم سے یقینی بنائی جائے گی۔

CamScanner

روزنامہ ایکسپریس کوئٹہ سینچری

پاکستان کے 11 شہروں سے بیک وقت شائع ہونے والا واحد اخبار

جلد 24 شمارہ 242 | اتوار 2 ربیع الاول، 16 اگست 2026، صفحات 6 قیمت 40 روپے

شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مقامی سکول میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کے نام سے منسوب ایجوکیشنل بلاک کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

عوامی فلاح و بہبود کا سفر پوری رفتار سے جاری رہے گا، وزیراعلیٰ

ترقیاتی منصوبوں پر کام تیز، معیار کی مسلسل نگرانی کی جائے، شمالی ڈیرہ بگٹی میں منصوبوں کا جائزہ لینے کے موقع پر خطاب

کوشش ہے شہریوں کو بنیادی سہولیات اور سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر میسر ہوں، قبائلی عمائدین اور حلقہ کے عوام سے گفتگو

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز (باقی صفحہ 5 نمبر18)

کرنے، معیار کو یقینی بنانے اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اور دیگر ضلعی افسران نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے یتیم اور نادار بچوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ اعلیٰ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے تعمیر کیے جانے والے اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارے کی عمارت کا بھی دورہ کیا۔ منصوبے کے تحت بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے سیکڑوں مستحق بچے معیاری تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم معاشرے کی ترقی اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، حکومت بلوچستان مستحق اور محروم طبقات کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اسپورٹس گراؤنڈ کا بھی دورہ کیا اور کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان، صحت مند ماحول اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی میں اسپورٹس گراؤنڈ کے قیام سے علاقے کے نوجوانوں کو کھیلوں کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور بین الاضلاعی کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع بھی حاصل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو بہتر اور معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت اپنے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات کا اہم حصہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص کام کسی صورت قابل قبول نہیں، حکومت نے ناقص تعمیراتی کام کے خلاف موثر کارروائیاں کی ہیں اور آئندہ بھی معیار پر سمجھوتہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بلوچستان بھر میں ریکارڈ ترقیاتی منصوبے شروع اور مکمل کیے ہیں، جن کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی، پسماندگی کا خاتمہ اور ترقی کے ثمرات کو ہر علاقے تک پہنچانا ہے۔ حکومت کا مشن ہے کہ ترقیاتی عمل کو صرف بڑے شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے ہر تحصیل اور یونین کونسل تک وسعت دی جائے تاکہ بلوچستان کا کوئی علاقہ ترقی کے عمل سے محروم نہ رہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام کی اہم وجوہات میں ترقیاتی وسائل اور فنڈز کی منصفانہ تقسیم اور انہیں عوام کی دہلیز تک پہنچانا بھی شامل ہے۔ بلوچستان کی تاریخ میں موجودہ حکومت کے دور میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہوئے ہیں اور عوامی فلاح و بہبود کا یہ سفر آئندہ بھی پوری رفتار سے جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ مختصر مدت کے دوران بلوچستان کے ہزاروں نوجوانوں کو مختلف سرکاری محکموں میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جا چکے ہیں، جبکہ حکومت نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار اور کھیل کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے مزید اقدامات بھی کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، منصوبوں کے معیار کی مسلسل نگرانی کی جائے اور عوامی مفاد کے منصوبوں کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہ کی جائے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بلوچستان عمران زرکون بھی ان کے ہمراہ تھے۔

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے آبائی (باقی صفحہ 5 نمبر17)

علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین اور اپنے حلقے کے عوام سے ملاقات کی، روایتی بلوچی انداز میں حال احوال کیا اور علاقائی صورتحال سمیت عوام کو درپیش مسائل دریافت کیے۔ وزیراعلیٰ نے عوام میں گھل مل کر مختلف محکموں سے متعلق شکایات سنیں اور متعدد عوامی مسائل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات جاری کیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران اور سرکاری اہلکار عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور شہریوں کے مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا مقامی سطح پر فوری حل انہیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ آنے کی مشکلات سے بچا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں گورننس کے نظام کو بہتر بنا کر عوامی مسائل مقامی سطح پر حل کرنے کا موثر طریقہ کار مرتب کیا جا رہا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات اور سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر میسر ہوں اور انہیں معمولی نوعیت کے مسائل کے لیے طویل سفر نہ کرنا پڑے۔ تعلیم کے شعبے میں حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں بند پڑے سینکڑوں اسکول کھول کر عملی طور پر فعال کیے گئے ہیں۔ تعلیم ہی ملک، قوم اور خاندانوں کی ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت بلوچستان کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ امن وامان کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں۔ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا کر انسانیت سے عاری ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جشن آزادی کی خوشیوں میں ہم اپنے عظیم شہداء کو نہیں بھولے۔ پاکستان کے دفاع، سلامتی اور امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا فخر ہیں اور ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پسماندہ علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت دیگر دور افتادہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں کا آغاز موجودہ حکومت کا اہم اعزاز ہے قبائلی عمائدین نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بھی حکومتی اقدامات کے ثمرات نمایاں طور پر نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر احکامات جاری کرنے کو بھی سراہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 1

Dated: 16 AUG 2026 Page No. 7

شورپرود میں فورسز کی کامیاب کارروائی لائق تحسین، سرفراز بگٹی

دہشتگردوں کے متعدد ٹھکانے تباہ، 10 ہلاک ہوئے، وزیراعلیٰ و معاون وزیراعلیٰ

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار اور قلات کے بارڈر ایریا شور پرود کے پہاڑی سلسلے میں سیکورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ (باقی صفحہ 5 نمبر 13)

مہارت، بہادری اور غیر متزلزل عزم کا مظہر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شور پرود کے دشوار گزار پہاڑی علاقے میں دہشت گرد عناصر کے خلاف کامیاب کارروائی قابل تحسین ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، جبکہ شدید فائرنگ کے تبادلے میں 10 دہشت گرد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف ریاست پوری قوت اور عزم کے ساتھ کارروائی کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن کے بعد سرچ اینڈ کلیئرنس کارروائیوں کا تسلسل خوش آئند ہے، فرار ہونے والے دہشت گردوں کا تعاقب جاری رکھا جائے اور انہیں قانون کی گرفت میں لانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ دریں اثناء معاون وزیراعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات و سیاسی امور شاہد رند نے خضدار اور قلات کے بارڈر ایریا شور پرود کے پہاڑی سلسلے میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ صلاحیت، بہادری اور عزم کا واضح ثبوت ہے۔ اپنے بیان میں شاہد رند نے کہا کہ خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر شور پرود کے پہاڑی علاقے میں دہشت گرد عناصر کے خلاف کامیاب کارروائی قابل تحسین ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

THE DAILY INTEKHAB (Quetta)

روزنامہ انتخاب کوئٹہ

رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل I-4

قیمت 30 روپے ★ صفحات 6

www.dailyintekhab.pk
intekhabnews@gmail.com
Quetta Ph:081-2822909

Bullet No. 1

Page No. 8

جلد نمبر 32 | اتوار 16 اگست 2026ء بمطابق 02 ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 223

بلوچستان میں ترقی کا سفر ہر علاقے تک لے جائینگے، سرفراز بگٹی

وزیراعلیٰ کا آبائی علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی کا دورہ، عوام میں گھل مل گئے، مسائل معلوم کئے، ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ، مقررہ مدت میں مکمل کرنیکی ہدایت

موجودہ دور میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہوئے، دہشتگردی کی خلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں، عوام کی دہلیز پر سہولیات پہنچائینگے

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی اپنے آبائی علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین اور اپنے حلقے کے عوام سے ملاقات کی، روایتی بلوچی انداز میں حال احوال کیا اور علاقائی صورتحال سمیت عوام کو درپیش مسائل دریافت کیے۔ وزیراعلیٰ نے عوام میں گھل مل کر مختلف محکموں سے متعلق شکایات سنیں اور متعدد عوامی مسائل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ان کے حل کے لئے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات جاری کیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران اور سرکاری اہلکار عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور شہریوں کے مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا مقامی سطح پر فوری حل انہیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ آنے کی مشکلات سے بچا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں گورننس کے نظام کو بہتر بنا کر عوامی مسائل مقامی

بقیہ نمبر 59 صفحہ 5 پر

شمالی ڈیرہ بگٹی: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور عوام سے حال احوال کررہے ہیں

سطح پر حل کرنے کا موثر طریقہ کار مرتب کیا جارہا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات اور سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر میسر ہوں اور انہیں معمولی نوعیت کے مسائل کے لئے طویل سفر نہ کرنا پڑے۔ تعلیم کے شعبے میں حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے کہا کہ صوبے میں بند پڑے سیکڑوں اسکول کھول کر مکمل طور پر فعال کیے گئے ہیں۔ تعلیم ہی ملک، قوم اور خاندانوں کی ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت بلوچستان کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لئے سنجیدہ اقدامات کررہی ہے۔ امن وامان کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں۔ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا کر انسانیت سے عاری ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لئے سیکورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ جشن آزادی کی خوشیوں میں ہم اپنے عظیم شہداء کو نہیں بھولے۔ پاکستان کے دفاع، سلامتی اور امن کے لئے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا فخر ہیں اور ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پسماندہ علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت دیگر دور افتادہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں کا آغاز موجودہ حکومت کا اہم اعزاز ہے۔ قبائلی عمائدین نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بھی حکومتی اقدامات کے ثمرات نمایاں طور پر نظر آرہے ہیں۔ دریں اثناء وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے، معیار کو یقینی بنانے اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اور دیگر متعلقہ افسران نے وزیراعلیٰ کو علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ نے یتیم اور نادار بچوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ اعلیٰ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لئے تعمیر کیے جانے والے اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارے کی عمارت کا بھی دورہ کیا۔ منصوبے کے تحت بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے سیکڑوں مستحق بچے معیاری تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم معاشرے کی ترقی اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، حکومت بلوچستان مستحق اور محروم طبقات کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لئے عملی اقدامات کررہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اسپورٹس گراؤنڈ کا بھی دورہ کیا اور کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان، صحت مند ماحول اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی میں اسپورٹس گراؤنڈ کے قیام سے علاقے کے نوجوانوں کو کھیلوں کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور بین الاضلاعی کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع بھی حاصل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو بہتر اور معیاری سہولیات کی فراہمی کے لئے صوبائی حکومت اپنے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لارہی ہے اور دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات کا اہم حصہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص کام کسی صورت قابل قبول نہیں، حکومت نے ناقص تعمیراتی کام کے خلاف موثر کارروائیاں کی ہیں اور آئندہ بھی معیار پر سمجھوتہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بلوچستان بھر میں ریکارڈ ترقیاتی منصوبے شروع اور مکمل کیے جن کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی، پسماندگی کا خاتمہ اور ترقی کے ثمرات کو ہر علاقے تک پہنچانا ہے۔ حکومت کا مشن ہے کہ ترقیاتی عمل کو صرف بڑے شہروں تک محدود رکھنے کی بجائے ہر تحصیل اور یونین کونسل تک وسعت دی جائے تاکہ بلوچستان کا کوئی علاقہ ترقی کے عمل سے محروم نہ رہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 9

THE DAILY BAAKHABAR QUETTA

روزنامہ باخبر کوئٹہ

بانی اکرام اللہ خان

جلد 30 | اتوار 16 اگست 2026ء بمطابق 02 ربیع الاوّل 1448ھ قیمت 20 روپے | شمارہ 224

حکومت دہشتگردی کے مکمل خاتمے اور پائیدار امن کیلئے پرعزم ہے، وزیراعلیٰ

شور پرود آپریشن میں 10 دہشت گردوں کا ہلاک ہونا اہم کامیابی، فورسز نے بہادری سے دہشت گردوں کے عزائم ناکام بنائے

دہشت گردوں اور ان کے سہولت کاروں کو ہر صورت قانون کے کٹہرے میں لایا جائے گا، سرفراز بگٹی کا آپریشن پر ردعمل

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے خضدار اور قلات کے بارڈر ایریا شور پرود کے پہاڑی سلسلے میں سیکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن کو سراہتے ہوئے کہا ہے کہ دہشت گردوں کے خلاف بروقت اور موثر کارروائی سیکیورٹی فورسز کی پیشہ ورانہ مہارت، بہادری اور غیر متزلزل عزم کا مظہر ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ شور پرود کے دشوار گزار پہاڑی علاقے میں دہشت گردوں کے خلاف کامیاب کارروائی قابل تحسین ہے۔ سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر موثر کارروائی کرتے ہوئے دہشت گردوں کے متعدد ٹھکانوں کو نشانہ بنایا، جبکہ شدید فائرنگ کے تبادلے میں 10 دہشت گرد ہلاک اور متعدد زخمی ہوئے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے ایک بار پھر ثابت کیا ہے کہ بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف ریاست پوری قوت اور عزم کے ساتھ کارروائی کی صلاحیت رکھتی ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات پوری قوم کے لیے باعث فخر ہیں۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ آپریشن کے بعد سرچ اینڈ کلیئرنس کارروائیوں کا تسلسل خوش آئند ہے، فرار ہونے والے دہشت گردوں کا تعاقب جاری رکھا جائے اور انہیں قانون کی گرفت میں لانے کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جائیں۔ انہوں نے واضح کیا کہ دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک دہشت گرد عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی۔ بلوچستان کے عوام کے جان و مال کے تحفظ اور صوبے میں پائیدار امن کے قیام پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے بہادر جوانوں کے ساتھ کھڑی ہے، دہشت گرد عناصر کے خلاف جنگ میں کامیابی عوام، حکومت اور سیکیورٹی فورسز کے مشترکہ عزم سے یقینی بنائی جائے گی۔

وزیراعلیٰ آبائی علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچ گئے

قبائلی عمائدین اور حلقے کے عوام سے ملاقات کی، روایتی بلوچی انداز میں حال احوال کیا

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے آبائی علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچ گئے جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین اور اپنے حلقے کے عوام سے ملاقات کی، روایتی بلوچی انداز میں حال احوال کیا اور علاقائی صورتحال سمیت عوام کو درپیش مسائل دریافت کیے۔ وزیراعلیٰ نے عوام میں گھل مل کر مختلف محکموں سے متعلق شکایات سنیں اور متعدد عوامی مسائل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات جاری کیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران اور سرکاری اہلکار عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور شہریوں کے مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا مقامی سطح پر فوری حل انہیں صوبائی دارالحکومت آنے کی مشکلات سے بچا سکتا ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں گورننس کے نظام کو بہتر بنا کر عوامی مسائل مقامی سطح پر حل کرنے کا موثر طریقہ کار مرتب کیا جا رہا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات اور سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر میسر ہوں اور انہیں معمولی نوعیت کے مسائل کے لیے طویل سفر نہ کرنا پڑے۔ تعلیم کے شعبے میں حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں بند پڑے سینکڑوں اسکول کھول کر عملی طور پر فعال کیے گئے ہیں۔ تعلیم ہی ملک، قوم اور خاندانوں کی ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت بلوچستان کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ امن و امان کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں۔

چمن: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی، سپیکر صوبائی اسمبلی عبدالخالق اچکزئی سے ان کے صاحبزادے کی وفات پر تعزیت کر رہے ہیں

شمالی ڈیرہ بگٹی: وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کو قبائلی عمائدین اور حلقے کے عوام مسائل سے آگاہ کر رہے ہیں

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 13

Daily Qudrat Quetta

روزنامہ

قدرت کوئٹہ

صفحات 8 قیمت 15 روپے

چیف ایڈیٹر نعمت اللہ

جلد 22 | اتوار 16 اگست 2026، 02 ربیع الاول 1447ھ | شمارہ 129

رکی خضدار میں کارروائی 10 دہشتگرد ہلاک متعدد زخمی

وزیر اعلیٰ و دیگر ... فورسز کو خراج تحسین

لے کر موثر کارروائی کی دہشت گرد تین چھوٹی پارٹیوں کی صورت میں علاقے میں موجود تھے، جن کے ساتھ شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا، شدید فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں 10 دہشت گرد ہلاک اور متعدد زخمی ہو...

...کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک تعاقب جاری رہے گا، دہشت گرد عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے تمام ضروری اقدامات ... گے

راولپنڈی (این این آئی) سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاعات کی بنیاد پر بلوچستان کے ضلع خضدار میں پہاڑی علاقے شور پرود میں کارروائی کی جہاں فائرنگ کے تبادلے کے دوران 10 دہشت گرد ہلاک اور متعدد زخمی ہو گئے۔ سیکیورٹی ذرائع ... بتایا کہ خضدار میں شور پرود بقیہ 1 صفحہ 6 پر

شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی قبائلی عمائدین اور علاقے کی عوام سے حال احوال کر رہے ہیں

کے پہاڑی سلسلے میں سیکیورٹی فورسز نے خفیہ اطلاع کی بنیاد پر فتنہ الہندوستان کی موجودگی کے خلاف ... نے آپریشن کیا، اس دوران دہشت گردوں کے ... ٹھکانوں کو گھیرے میں لے کر موثر کارروائی کی۔ سیکیو... ذرائع نے بتایا کہ دہشت گرد تین چھوٹی پارٹیو... صورت میں علاقے میں موجود تھے، جن کے ساتھ ... فائرنگ کا تبادلہ ہوا، شدید فائرنگ کے تبادلے کے ... میں 10 دہشت گرد ہلاک اور متعدد ... ہو گئے۔ سیکیورٹی ذرائع نے بتایا کہ آپریشن کے ... سیکیورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ اینڈ کلی... آپریشن مزید تیز کر دیا ہے اور فرار ہونے والے دہ... گردوں کی تلاش بھی شروع کر دی ہے۔ سیکیورٹی ... نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے ... خاتمے تک کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا ... کرتے ہوئے کہا ہے کہ آخری دہشت گرد کے ... تک تعاقب جاری رہے گا، دہشت گرد عناصر کو ان ... منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے تمام ضروری اقد... کیے جائیں گے۔

یوم آزادی پر ... کیمپ کا انعقاد

14 اگست کی خوشیوں کو ... ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر محمد ...

CamScanner

DIRECTO
GENERAL C
RELATIONS BA

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 12

Daily BALOCHISTAN NEWS QUETTA

روزنامہ بلوچستان نیوز کوئٹہ

چیف ایڈیٹر محمد انور ناصر

شمارہ 172 | MEMBER OF APNS | رجسٹرڈ ڈی سی پی-10 | قیمت 15 روپے | FaX:2839867 | Ph :2839851 | جلد 29

اتوار 16 اگست 2026ء | 2 ربیع الاول | 1448ھ

فورسز کی کارروائیاں امن کی ضامن، ترقی کا سفر جاری رہے گا، سرفراز بگٹی

دہشت گرد نہتے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا کر انسانیت سے عاری ہو چکے، امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کیلئے سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں

موجودہ حکومت نے ریکارڈ ترقیاتی منصوبے شروع اور مکمل کیے، عوامی فلاح و بہبود کا یہ سفر پوری رفتار سے جاری رہیگا، شمالی ڈیرہ بگٹی میں گفتگو

شمالی ڈیرہ بگٹی (آن لائن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے آبائی علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین اور اپنے حلقے کے عوام سے ملاقات کی، روایتی بلوچی انداز میں حال احوال کیا اور علاقائی صورتحال سمیت عوام کو درپیش مسائل دریافت کیے۔ وزیراعلیٰ نے عوام میں گھل مل کر مختلف محکموں سے متعلق شکایات سنیں اور متعدد عوامی مسائل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات جاری کیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران اور سرکاری اہلکار عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور شہریوں کے مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا مقامی سطح پر فوری حل انہیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ آنے کی مشکلات سے بچا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں گورننس کے نظام کو بہتر بنا کر عوامی مسائل مقامی

گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں۔ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا کر انسانیت سے عاری ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جشن آزادی کی خوشیوں میں ہم اپنے عظیم شہداء کو نہیں بھولے۔ پاکستان کے دفاع، سلامتی اور امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا فخر ہیں اور ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پسماندہ علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت دیگر دور افتادہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں کا آغاز موجودہ حکومت کا اہم اعزاز ہے قبائلی عمائدین نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بھی حکومتی اقدامات کے ثمرات نمایاں طور پر نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر احکامات جاری کرنے کو بھی سراہا۔

لی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز ٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے، معیار کو یقینی بنانے اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اور دیگر ضلعی افسران نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے یتیم اور نادار بچوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ اعلیٰ معیار کی تعلیم کی فراہمی کے لیے تعمیر کیے جانے والے اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارے کی عمارت کا بھی دورہ کیا۔ منصوبے کے تحت بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے سیکڑوں مستحق بچے معیاری تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم معاشرے کی ترقی اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، حکومت بلوچستان مستحق اور محروم طبقات کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اسپورٹس گراؤنڈ کا بھی دورہ کیا اور کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان، صحت مند ماحول اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی میں اسپورٹس گراؤنڈ کے قیام سے علاقے کے نوجوانوں کو کھیلوں کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور بین الاضلاعی کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع بھی حاصل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو بہتر اور معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت اپنے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات کا اہم حصہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص کام کسی صورت قابل قبول نہیں، حکومت نے ناقص تعمیراتی کام کے خلاف مؤثر کارروائیاں کی ہیں اور آئندہ بھی معیار پر سمجھوتہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی

عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بلوچستان بھر میں ریکارڈ ترقیاتی منصوبے شروع اور مکمل کیے ہیں، جن کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی، پسماندگی کا خاتمہ اور ترقی کے ثمرات کو ہر علاقے تک پہنچانا ہے۔ حکومت کا مشن ہے کہ ترقیاتی عمل کو صرف بڑے شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے ہر تحصیل اور یونین کونسل تک وسعت دی جائے تاکہ بلوچستان کا کوئی علاقہ ترقی کے عمل سے محروم نہ رہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام کی اہم وجوہات میں ترقیاتی وسائل اور فنڈز کی منصفانہ تقسیم اور انہیں عوام کی دہلیز تک پہنچانا بھی شامل ہے۔ بلوچستان کی تاریخ میں موجودہ حکومت کے دور میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہوئے ہیں اور عوامی فلاح و بہبود کا یہ سفر آئندہ بھی پوری رفتار سے جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ مختصر مدت کے دوران بلوچستان کے ہزاروں نوجوانوں کو مختلف سرکاری محکموں میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جا چکے ہیں، جبکہ حکومت نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار اور کھیل کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے مزید اقدامات بھی کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، منصوبوں کے معیار کی مسلسل نگرانی کی جائے اور عوامی مفاد کے منصوبوں کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہ کی جائے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بلوچستان عمران زرکون بھی ان کے ہمراہ تھے۔

شمالی ڈیرہ بگٹی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مختلف ترقیاتی منصوبوں کا دورہ کر رہے ہیں، چیف سیکرٹری شکیل قادر خان بھی ہمراہ ہیں

DIRECT
GENERAL
RELATIONS

نظامت اعلیٰ ت
حکومت ب

Bullet No. 1

Page No. 11

DAILY ZAMANA

روزنامہ زمانہ کوئٹہ

بانی: سید فصیح اقبال

چیف ایڈیٹر: محمد حیدر امین

جلد 81 | اتوار 16 اگست 2026ء، 2 ربیع الاول 1448ھ | صفحات 6 | قیمت 20 روپے | شمارہ 224

ترقیاتی منصوبوں کے معیار کی مسلسل نگرانی کی جائے

وزیر اعلیٰ بلوچستان

نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام کی اہم وجوہات میں ترقیاتی وسائل اور فنڈز کی منصفانہ تقسیم اور انہیں عوام کی دہلیز تک پہنچانا بھی شامل ہے

میر سرفراز بگٹی اپنے آبائی علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین اور اپنے حلقے کے عوام سے ملاقات اور روایتی بلوچی انداز میں حال احوال کیا

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے، معیار کو یقینی بنانے اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اور دیگر ضلعی افسران نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کو علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے یتیم اور نادار بچوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ اعلیٰ معیار کی تعلیم کی فراہمی کے لیے تعمیر کیے جانے والے اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارے کی عمارت کا بھی دورہ کیا۔ منصوبے کے تحت بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے سیکڑوں مستحق بچے معیاری تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم معاشرے کی ترقی اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، حکومت بلوچستان مستحق اور محروم طبقات کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے اسپورٹس گراؤنڈ کا بھی دورہ کیا اور کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان، صحت مند ماحول اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی میں اسپورٹس گراؤنڈ کے قیام سے علاقے کے نوجوانوں کو کھیلوں کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور بین الاضلاعی کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع بھی حاصل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو بہتر اور معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت اپنے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات کا اہم حصہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص کام کسی صورت قابل قبول نہیں، حکومت نے ناقص تعمیراتی کام کے خلاف مؤثر کارروائیاں کی ہیں اور آئندہ بھی معیار پر سمجھوتہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بلوچستان بھر میں ریکارڈ ترقیاتی منصوبے شروع اور مکمل کیے ہیں، جن کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی، پسماندگی کا خاتمہ اور ترقی کے ثمرات کو ہر علاقے تک پہنچانا ہے۔ حکومت کا مشن ہے کہ ترقیاتی عمل کو صرف بڑے شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے ہر تحصیل اور یونین کونسل تک وسعت دی جائے تاکہ بلوچستان کا کوئی علاقہ ترقی کے عمل سے محروم نہ رہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام کی اہم وجوہات میں ترقیاتی وسائل اور فنڈز کی منصفانہ تقسیم اور انہیں عوام کی دہلیز تک پہنچانا بھی شامل ہے۔ بلوچستان کی تاریخ میں موجودہ حکومت کے دور میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہوئے ہیں اور عوامی فلاح و بہبود کا یہ سفر آئندہ بھی پوری رفتار سے جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ مختصر مدت کے دوران بلوچستان کے ہزاروں نوجوانوں کو مختلف سرکاری محکموں میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جا چکے ہیں، جبکہ حکومت نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار اور کھیل کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے مزید اقدامات بھی کر رہی ہے۔ وزیر اعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، منصوبوں کے معیار کی مسلسل نگرانی کی جائے اور عوامی مفاد کے منصوبوں کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہ کی جائے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور پرنسپل سیکرٹری وزیر اعلیٰ بلوچستان عمران زرکون بھی ان کے ہمراہ تھے۔ مزید وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے آبائی علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین اور اپنے حلقے کے عوام سے ملاقات کی، روایتی بلوچی انداز میں حال احوال کیا اور علاقائی صورتحال سمیت عوام کو درپیش مسائل دریافت کیے۔ وزیر اعلیٰ نے عوام میں گھل مل کر مختلف محکموں سے متعلق شکایات سنیں اور متعدد عوامی مسائل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات جاری کیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران اور سرکاری اہلکار عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور شہریوں کے مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا مقامی سطح پر فوری حل انہیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ آنے کی مشکلات سے بچا سکتا ہے وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں گورننس کے نظام کو بہتر بنا کر عوامی مسائل مقامی سطح پر حل کرنے کا مؤثر طریقہ کار مرتب کیا جا رہا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات اور سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر میسر ہوں اور انہیں معمولی نوعیت کے مسائل کے لیے طویل سفر نہ کرنا پڑے۔ تعلیم کے شعبے میں حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں بند پڑے سینکڑوں اسکول کھول کر عملی طور پر فعال کیے گئے ہیں۔ تعلیم ہی ملک، قوم اور خاندانوں کی ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت بلوچستان کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ امن و امان کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں۔ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا کر انسانیت سے عاری ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جشن آزادی کی خوشیوں میں ہم اپنے عظیم شہداء کو نہیں بھولے۔ پاکستان کے دفاع، سلامتی اور امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا فخر ہیں اور ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین نے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پسماندہ علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت دیگر دور افتادہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں کا آغاز موجودہ حکومت کا اہم اعزاز ہے قبائلی عمائدین نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بھی حکومتی اقدامات کے ثمرات نمایاں طور پر نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے وزیر اعلیٰ بلوچستان کی جانب سے عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر احکامات جاری کرنے کو بھی سراہا۔

CamScanner

DIRECT
GENERAL
RELATIONS B

نظامت اعلیٰ
حکومت

Bullet No. 1

Page No. 10

Daily AZADI Quetta

روزنامہ آزادی کوئٹہ

بانی
صدیق بلوچ

جلد نمبر۔27 | اتوار 16 اگست 2026ء بمطابق 02 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ نمبر۔221

دور افتادہ علاقوں میں عوامی مسائل مقامی سطح پر حل کرنے کا موثر طریقہ کار مرتب کیا جا رہا ہے، وزیر اعلیٰ بلوچستان

بنیادی سہولیات اور سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر میسر آنے اور عوامی مسائل کا مقامی سطح پر فوری حل ہونے سے شہریوں کو صوبائی دارالحکومت آنے کی مشکلات پیش نہیں آئیں گی

صوبے میں بند پڑے سینکڑوں اسکول کھول کر عملی طور پر فعال کیے گئے ہیں، دہشت گردی کے خلاف سیکورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں، قبائلی عمائدین سے گفتگو

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے آبائی علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین اور اپنے حلقے کے عوام سے ملاقات کی، روایتی بلوچی انداز میں حال احوال کیا اور علاقائی صورتحال (بقیہ نمبر 3 صفحہ نمبر 2 پر)

سمیت عوام کو درپیش مسائل دریافت کیے۔ وزیراعلیٰ نے عوام میں گھل مل کر مختلف محکموں سے متعلق شکایات سنیں اور متعدد عوامی مسائل کا فوری نوٹس لیتے ہوئے ان کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات جاری کیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران اور سرکاری اہلکار عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور شہریوں کے مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا مقامی سطح پر فوری حل انہیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ آنے کی مشکلات سے بچا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دور افتادہ علاقوں میں گورننس کے نظام کو بہتر بنا کر عوامی مسائل مقامی سطح پر حل کرنے کا موثر طریقہ کار مرتب کیا جا رہا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات اور سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر میسر ہوں اور انہیں معمولی نوعیت کے مسائل کے لیے طویل سفر نہ کرنا پڑے۔ تعلیم کے شعبے میں حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں بند پڑے سینکڑوں اسکول کھول کر عملی طور پر فعال کیے گئے ہیں۔ تعلیم ہی ملک، قوم اور خاندانوں کی ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت بلوچستان کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ امن وامان کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں۔ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا کر انسانیت سے عاری ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جشن آزادی کی خوشیوں میں ہم اپنے عظیم شہداء کو نہیں بھولے۔ پاکستان کے دفاع، سلامتی اور امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء پوری قوم کا فخر ہیں اور ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پسماندہ علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت دیگر دور افتادہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں کا آغاز موجودہ حکومت کا اہم اعزاز ہے قبائلی عمائدین نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بھی حکومتی اقدامات کے ثمرات نمایاں طور پر نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر احکامات جاری کرنے کو بھی سراہا۔

ترقیاتی منصوبوں میں ناقص کام کسی صورت قابل قبول نہیں، حکومت نے ناقص تعمیراتی کام کیخلاف موثر کارروائیاں کی ہیں معیار پر سمجھوتہ کرنے والوں کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی، اجلاس میں گفتگو

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے، معیار کو یقینی بنانے اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل کی ہدایت (بقیہ نمبر 4 صفحہ نمبر 2 پر)

کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اور دیگر ضلعی افسران نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے یتیم اور نادار بچوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ اعلیٰ معیار کی تعلیم کی فراہمی کے لیے تعمیر کیے جانے والے اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارے کی عمارت کا بھی دورہ کیا۔ منصوبے کے تحت بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے سیکڑوں مستحق بچے معیاری تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم معاشرے کی ترقی اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، حکومت بلوچستان مستحق اور محروم طبقات کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اسپورٹس گراؤنڈ کا بھی دورہ کیا اور کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان، صحت مند ماحول اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی میں اسپورٹس گراؤنڈ کے قیام سے علاقے کے نوجوانوں کو کھیلوں کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور بین الاضلاعی کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع بھی حاصل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو بہتر اور معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت اپنے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات کا اہم حصہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص کام کسی صورت قابل قبول نہیں، حکومت نے ناقص تعمیراتی کام کے خلاف موثر کارروائیاں کی ہیں اور آئندہ بھی معیار پر سمجھوتہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بلوچستان بھر میں ریکارڈ ترقیاتی منصوبے شروع اور مکمل کیے ہیں، جن کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی، پسماندگی کا خاتمہ اور ترقی کے ثمرات کو ہر علاقے تک پہنچانا ہے۔ حکومت کا مشن ہے کہ ترقیاتی عمل کو صرف بڑے شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے ہر تحصیل اور یونین کونسل تک وسعت دی جائے تاکہ بلوچستان کا کوئی علاقہ ترقی کے عمل سے محروم نہ رہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام کی اہم وجوہات میں ترقیاتی وسائل اور فنڈز کی منصفانہ تقسیم اور انہیں عوام کی دہلیز تک پہنچانا بھی شامل ہے۔ بلوچستان کی تاریخ میں موجودہ حکومت کے دور میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہوئے ہیں اور عوامی فلاح و بہبود کا یہ سفر آئندہ بھی پوری رفتار سے جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ مختصر مدت کے دوران بلوچستان کے ہزاروں نوجوانوں کو مختلف سرکاری محکموں میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جا چکے ہیں، جبکہ حکومت نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار اور کھیل کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے مزید اقدامات بھی کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، منصوبوں کے معیار کی مسلسل نگرانی کی جائے اور عوامی مفاد کے منصوبوں کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہ کی جائے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بلوچستان عمران زرکون بھی ان کے ہمراہ تھے۔

روزنامہ میزان کوئٹہ
بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جسول الرحمٰن
بیاد: برکت علی
چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان
جلد 77 | اتوار 16 اگست 2026ء، 02 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 340

ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز اور معیاری نگرانی کی جائے، سرفراز بگٹی

عوامی مفاد کے منصوبوں کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہ کی جائے، موجودہ حکومت نے بلوچستان بھر میں ریکارڈ ترقیاتی منصوبے شروع اور مکمل کیے ہیں، جن کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی، پسماندگی کا خاتمہ اور ترقی کے ثمرات کو ہر علاقے تک پہنچانا ہے

صحت کے شعبے میں عوام کو بہتر اور معیاری سہولیات کی فراہمی کیلئے صوبائی حکومت اپنے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات کا اہم حصہ ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لینے کے حوالے سے منعقدہ اجلاس سے خطاب

شمالی ڈیرہ بگٹی (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا اور متعلقہ حکام کو منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کرنے، معیار کو یقینی بنانے اور مقررہ مدت کے اندر تکمیل کی ہدایت کی۔ اس موقع پر ڈپٹی کمشنر ڈیرہ بگٹی اور دیگر ضلعی افسران نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں اور عوام کو فراہم کی جانے والی بنیادی سہولیات کے حوالے سے تفصیلی بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے یتیم اور نادار (بقیہ 2 صفحہ 2 پر)

بچوں کو جدید دور کے تقاضوں سے ہم آہنگ اعلیٰ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے تعمیر کیے جانے والے اپنی نوعیت کے منفرد تعلیمی ادارے کی عمارت کا بھی دورہ کیا۔ منصوبے کے تحت بلوچستان کے مختلف اضلاع سے تعلق رکھنے والے سیکڑوں مستحق بچے معیاری تعلیم حاصل کر سکیں گے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیم معاشرے کی ترقی اور نوجوان نسل کے روشن مستقبل کی بنیاد ہے، حکومت بلوچستان مستحق اور محروم طبقات کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے عملی اقدامات کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے اسپورٹس گراؤنڈ کا بھی دورہ کیا اور کہا کہ نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان، صحت مند ماحول اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی میں اسپورٹس گراؤنڈ کے قیام سے علاقے کے نوجوانوں کو کھیلوں کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی اور بین الاضلاعی کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد کے ذریعے نوجوانوں کو اپنی صلاحیتوں کے اظہار کے مواقع بھی حاصل ہوں گے۔ انہوں نے کہا کہ صحت کے شعبے میں عوام کو بہتر اور معیاری سہولیات کی فراہمی کے لیے صوبائی حکومت اپنے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے اور دور دراز علاقوں میں بنیادی سہولیات کی فراہمی حکومت کی ترجیحات کا اہم حصہ ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ ترقیاتی منصوبوں میں ناقص کام کسی صورت

قابل قبول نہیں، حکومت نے ناقص تعمیراتی کام کے خلاف مؤثر کارروائیاں کی ہیں اور آئندہ بھی معیار پر سمجھوتہ کرنے والے عناصر کے خلاف سخت کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت نے بلوچستان بھر میں ریکارڈ ترقیاتی منصوبے شروع اور مکمل کیے ہیں، جن کا بنیادی مقصد عوام کو ان کی دہلیز پر بنیادی سہولیات کی فراہمی، پسماندگی کا خاتمہ اور ترقی کے ثمرات کو ہر علاقے تک پہنچانا ہے۔ حکومت کا مشن ہے کہ ترقیاتی عمل کو صرف بڑے شہروں تک محدود رکھنے کے بجائے ہر تحصیل اور یونین کونسل تک وسعت دی جائے تاکہ بلوچستان کا کوئی علاقہ ترقی کے عمل سے محروم نہ رہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام کی اہم وجوہات میں ترقیاتی وسائل اور فنڈز کی منصفانہ تقسیم اور انہیں عوام کی دہلیز تک پہنچانا بھی شامل ہے۔ بلوچستان کی تاریخ میں موجودہ حکومت کے دور میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہوئے ہیں اور عوامی فلاح و بہبود کا یہ سفر آئندہ بھی پوری رفتار سے جاری رہے گا۔ انہوں نے کہا کہ مختصر مدت کے دوران بلوچستان کے ہزاروں نوجوانوں کو مختلف سرکاری محکموں میں روزگار کے مواقع فراہم کیے جا چکے ہیں، جبکہ حکومت نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار اور کھیل کے بہتر مواقع فراہم کرنے کے لیے مزید اقدامات بھی کر رہی ہے۔ وزیراعلیٰ نے متعلقہ حکام کو ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے، منصوبوں کے معیار کی مسلسل نگرانی کی جائے اور عوامی مفاد کے منصوبوں کی تکمیل میں غیر ضروری تاخیر ہرگز برداشت نہ کی جائے۔ اس موقع پر چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اور پرنسپل سیکرٹری وزیراعلیٰ بلوچستان عمران زرکون بھی ان کے ہمراہ

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 15

روزنامہ میزان کوئٹہ

بانی: مولانا عبدالکریم
بیاد: جمیل الرحمنؒ
بیاد: برکت علی

چیف ایڈیٹر: محمد زبیر خان

جلد 77 | اتوار 16 اگست 2026، 02 ربیع الاول 1448ھ | قیمت 20 روپے | شمارہ 340

تعلیم ہی ملک و قوم اور خاندان کی ترقی کی بنیاد ہے

وزیراعلیٰ بلوچستان

حکومت بلوچستان کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے، صوبے میں بند پڑے سینکڑوں اسکول کھول کر عملی طور پر فعال کیے گئے ہیں

دہشتگردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں۔ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا کر انسانیت سے عاری ہو چکے ہیں، قبائلی عمائدین اور کی حلقہ کی عوام سے گفتگو

شمالی ڈیرہ بگٹی (ن ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اپنے آبائی علاقے شمالی ڈیرہ بگٹی پہنچ گئے، جہاں انہوں نے قبائلی عمائدین اور اپنے حلقے کے عوام سے ملاقات کی، روایتی بلوچی انداز میں حال احوال کیا اور علاقائی صورتحال سمیت عوام کو درپیش مسائل دریافت کیے۔ وزیراعلیٰ نے عوام میں گھل مل کر مختلف محکموں سے متعلق شکایات سنیں اور متعدد عوامی مسائل کا فوری نوٹس لیتے (بقیہ 4 صفحہ 2 پر)

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی مقامی اسکول میں چیف سیکرٹری شکیل قادر خان کے نام سے منسوب ایجوکیشنل بلاک کے افتتاح کے بعد دعا کر رہے ہیں

ہوئے ان کے حل کے لیے موقع پر ہی متعلقہ حکام کو احکامات جاری کیے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ افسران اور سرکاری اہلکار عوامی خدمت کو اپنی اولین ترجیح بنائیں اور شہریوں کے مسائل کے حل میں غیر ضروری تاخیر سے گریز کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ عوامی مسائل کا مقامی سطح پر فوری حل انہیں صوبائی دارالحکومت کوئٹہ آنے کی مشکلات سے بچا سکتا ہے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے دورافتادہ علاقوں میں گورننس کے نظام کو بہتر بنا کر عوامی مسائل مقامی سطح پر حل کرنے کا موثر طریقہ کار مرتب کیا جا رہا ہے۔ حکومت کی کوشش ہے کہ شہریوں کو بنیادی سہولیات اور سرکاری خدمات ان کی دہلیز پر میسر ہوں اور انہیں معمولی نوعیت کے مسائل کے لیے طویل سفر نہ کرنا پڑے۔ تعلیم کے شعبے میں حکومتی اقدامات کا ذکر کرتے ہوئے وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ صوبے میں بند پڑے سینکڑوں اسکول کھول کر عملی طور پر فعال کیے گئے ہیں۔ تعلیم ہی ملک، قوم اور خاندانوں کی ترقی کی بنیاد ہے اور حکومت بلوچستان کے بچوں کو معیاری تعلیم کے مواقع فراہم کرنے کے لیے سنجیدہ اقدامات کر رہی ہے۔ امن وامان کی صورتحال پر گفتگو کرتے ہوئے میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ دہشت گردی کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی کارروائیاں صوبے میں امن کی ضامن ہیں۔ دہشت گرد نہتے اور بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنا کر انسانیت سے عاری ہو چکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں امن کے قیام اور عوام کے تحفظ کے لیے سیکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی قربانیاں ناقابل فراموش ہیں۔ قوم اپنے شہداء کی عظیم قربانیوں کو ہمیشہ یاد رکھے گی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے کہا کہ جشن آزادی کی خوشیوں میں ہم اپنے عظیم شہداء کو نہیں بھولے۔ پاکستان کے دفاع، سلامتی اور امن کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہدا پوری قوم کا فخر ہیں اور ہم انہیں خراج عقیدت پیش کرتے ہیں۔ اس موقع پر قبائلی عمائدین نے وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی سے اظہار تشکر کرتے ہوئے کہا کہ حکومت نے پسماندہ علاقوں کی ترقی پر خصوصی توجہ دی ہے۔ شمالی ڈیرہ بگٹی سمیت دیگر دورافتادہ علاقوں میں بڑے پیمانے پر ترقیاتی منصوبوں کا آغاز موجودہ حکومت کا اہم اعزاز ہے قبائلی عمائدین نے کہا کہ ترقیاتی منصوبوں کے ساتھ ساتھ صحت اور تعلیم کے شعبوں میں بھی حکومتی اقدامات کے ثمرات نمایاں طور پر نظر آ رہے ہیں۔ انہوں نے وزیراعلیٰ بلوچستان کی جانب سے عوامی مسائل کے فوری حل کے لیے موقع پر احکامات جاری کرنے کو بھی سراہا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 1

Page No. 16

THE DAILY INTEKHAB (HUB)
روزنامہ انتخاب
حب بلوچستان
رجسٹرڈ نمبر بی سی I-3
قیمت 40 روپے
صفحات 8
www.dailyintekhab.pk
Hub Ph: 0853-363533
Karachi Ph: 021-32631089 & 32634518
جلد نمبر 38 | ہفتہ 15 اگست 2026ء بمطابق یکم ربیع الاول 1448ھ | شمارہ نمبر 222

تشدد اور بدامنی بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ ہے، میر سرفراز بگٹی

بندوق اور تشدد کا راستہ بلوچستان کو خوشحالی کی جانب نہیں لے جاسکتا، اس راستے کو اپنانے والے اب اپنا راستہ بدل لیں، وزیراعلیٰ

حکومت فورسز کے ساتھ مل کر صوبے میں مکمل امن قائم کرے گی، مصنوعی ذہانت کے ذریعے بھرتیوں کا عمل شفاف بنایا جارہا ہے، تقریب سے خطاب

کوئٹہ (خ ن) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ پاکستان کی آزادی عظیم قربانیوں کا ثمر ہے اور ملک کی سلامتی، استحکام اور ترقی کے لیے قربانیوں کا یہ سلسلہ آج بھی جاری ہے، بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے پاک فوج، فرنٹیئر کور بلوچستان، پولیس اور سول اداروں کے افسران و اہلکاروں نے بے مثال قربانیاں دی ہیں، شہداء کے خاندانوں کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے۔ان خیالات کا اظہار انہوں نے جمعرات اور جمعہ کی درمیانی شب 79 ویں جشن آزادی کی مناسبت سے منعقدہ گرینڈ تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں اراکین سینیٹ وقومی اسمبلی، سندھ اور گلگت بلتستان کے وزراء، دیگر صوبوں سے آئے ہوئے معزز مہمانوں اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی۔وزیراعلیٰ نے اپنے خطاب کے آغاز پر قیام پاکستان کے لیے جانوں کا نذرانہ پیش کرنے والے شہداء، پاک فوج، فرنٹیئر کور

بقیہ نمبر15 صفحہ 7 پر

کوئٹہ: وزیراعلیٰ میر سرفراز بگٹی بلوچستان اسمبلی میں پرچم کشائی تقریب کے شرکاء سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان نارتھ و ساؤتھ، بلوچستان پولیس اور سول سوسائٹی کے شہداء کو خراج عقیدت پیش کیا اور ان کے درجات کی بلندی، ملک وقوم کی سلامتی کے لیے دعا کی۔تقریب کے آغاز میں اسپیکر بلوچستان اسمبلی کیپٹن (ر) عبدالخالق اچکزئی کے جواں سال صاحبزادے ثناء اللہ اچکزئی کے ایصال ثواب کیلئے بھی دعا کی گئی۔میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب میں کہا کہ آج کا دن ہمیں یاد دلاتا ہے کہ پاکستان ہمیں عظیم قربانیوں کے بعد ملا اور اس کی حفاظت، سلامتی اور ترقی کے لیے آج بھی قربانیوں کا سلسلہ جاری ہے۔بلوچستان میں امن کے قیام کے لیے سیکیورٹی فورسز، پولیس اور سول افسران و اہلکار بڑی قربانیاں دے رہے ہیں۔انہوں نے شہداء کے خاندانوں کو یقین دلایا کہ ان کا غم پوری قوم کا مشترکہ غم ہے۔وزیراعلیٰ نے ریاست مخالف عناصر کو دوٹوک پیغام دیتے ہوئے کہا کہ ریاست پاکستان اور حکومت بلوچستان نے ہمیشہ واضح کیا ہے کہ تشدد اور بندوق کا راستہ بلوچستان کو ترقی کی جانب نہیں لے جاسکتا۔اس راستے نے صوبے کو پسماندگی، محرومی اور عدم استحکام کے سوا کچھ نہیں دیا۔انہوں نے کہا کہ گزشتہ دس برسوں کے دوران صرف گوادر میں 515 ارب روپے خرچ کیے گئے، اس کے باوجود اگر کوئی چیز بلوچستان کی ترقی میں رکاوٹ ہے تو وہ تشدد اور بدامنی ہے۔انہوں نے کہا کہ جو لوگ بندوق کا راستہ اختیار کرچکے ہیں، ان کے پاس دو راستے ہیں، وہ ریاست پاکستان کو تسلیم کریں اور قومی دھارے میں واپس آئیں، کیونکہ ریاست کے دروازے ان کے لیے کھلے ہیں، تاہم مسافروں، اساتذہ، مزدوروں اور بے گناہ شہریوں کو نشانہ بنانے کی اجازت کسی صورت نہیں دی جاسکتی۔حکومت سیکیورٹی فورسز کے ساتھ مل کر بلوچستان میں مکمل امن قائم کرے گی۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ معصوم شہریوں کو قتل کرنا بلوچ روایات نہیں۔بسوں سے مسافروں کو اتار کر خواتین اور بچوں کے سامنے قتل کرنا نہ بلوچ اقدار ہیں اور نہ ہی کسی مہذب معاشرے کا عمل۔انہوں نے کہا کہ اسلام کے نام پر دہشت گردی کرنے والوں کو صدیوں پہلے خوارج قرار دیا جاچکا ہے، اسی طرح بلوچ قوم پرستی کے نام پر معصوم انسانوں کے خلاف بندوق اٹھانے والوں کا بلوچیت اور بلوچ روایات سے کوئی تعلق نہیں۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ دہشت گرد عناصر غریب بلوچ نوجوانوں کو ورغلا کر پہاڑوں پر لے جاتے ہیں، جبکہ ان کے اپنے بچے بیرون ملک آرام دہ زندگی گزار رہے ہیں۔حکومت بلوچستان نوجوانوں کو تعلیم، روزگار اور ترقی کے مواقع فراہم کررہی ہے۔انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی بچیوں کے لیے آکسفورڈ اور ہارورڈ سمیت عالمی جامعات میں اعلیٰ تعلیم کے دروازے کھولے گئے ہیں اور 10 ہزار سے زائد اسکالرشپس فراہم کی گئی ہیں۔انہوں نے کہا کہ نوجوانوں کے لیے روزگار کی اسکیمیں شروع کی گئی ہیں، طالبات کے لیے پنک اسکوٹیز اور گرین بس سروس متعارف کرائی گئی ہے، جبکہ 99 فیصد بند اسکول دوبارہ فعال کیے جاچکے ہیں۔حکومت میرٹ پر بھرتیوں کو یقینی بنارہی ہے اور مصنوعی ذہانت کے استعمال کے ذریعے بھرتی کے عمل میں شفافیت لائی جارہی ہے۔میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ ریاست بلوچستان کے نوجوانوں کو اپنے ساتھ لے کر چلنا چاہتی ہے۔حکومت سے کسی کو کوئی شکایت یا گلہ ہو تو اس کی سزا ریاست اور پاکستان کو نہیں دی جانی چاہیے۔اختلافات کا حل نکالنے کا راستہ آئین اور جمہوری عمل میں ہے، بندوق میں نہیں۔پنجاب سے تعلق رکھنے والے شہریوں کے حوالے سے وزیراعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان میں کسی پنجابی کے قتل کو بلوچوں سے جوڑنا درست نہیں۔بلوچ مہمان نواز قوم ہے اور دہشت گردی کا کسی قوم یا نسل سے کوئی تعلق نہیں۔انہوں نے کہا کہ دہشت گردی کوئی قوم نہیں ہوتی اور دہشت گردی کو کسی قوم کے ساتھ منسوب کرنا دشمن کی سازش ہے۔وزیراعلیٰ نے کہا کہ آج جشن آزادی کی گرینڈ تقریب میں ہزاروں افراد کی شرکت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ بلوچستان کے عوام پاکستان سے والہانہ محبت کرتے ہیں۔نسلی اور لسانی تقسیم پیدا کرنے کی کوششیں دشمن کی چال ہیں اور بلوچستان کے عوام ان سازشوں کو کامیاب نہیں ہونے دیں گے۔انہوں نے کہا کہ ہماری پہلی شناخت پاکستانی ہے، اس کے بعد ہم بلوچ، پشتون، سندھی یا پنجابی ہیں۔پاکستان ایک مضبوط ملک ہے، اس کی مسلح افواج منظم اور باصلاحیت ہیں اور پاکستان ایک ایٹمی طاقت ہے۔دنیا کی کوئی طاقت پاکستان کو نقصان نہیں پہنچا سکتی۔وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے اپنے خطاب کے اختتام پر کہا کہ پاکستانی قوم متحد ہوکر ملک کی ترقی، سلامتی اور استحکام کے لیے اپنا کردار ادا کرے گی اور پاکستان ہمیشہ قائم و دائم رہے گا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

17

Balochistan Times

balochistantimes.pk @balochistantimes.pk BTimes_pk

B.C.6 VOL XLV No. 1548 QUETTA Sunday August 16, 2026 / Rabi' al-Awwal 02 1448 Rs:

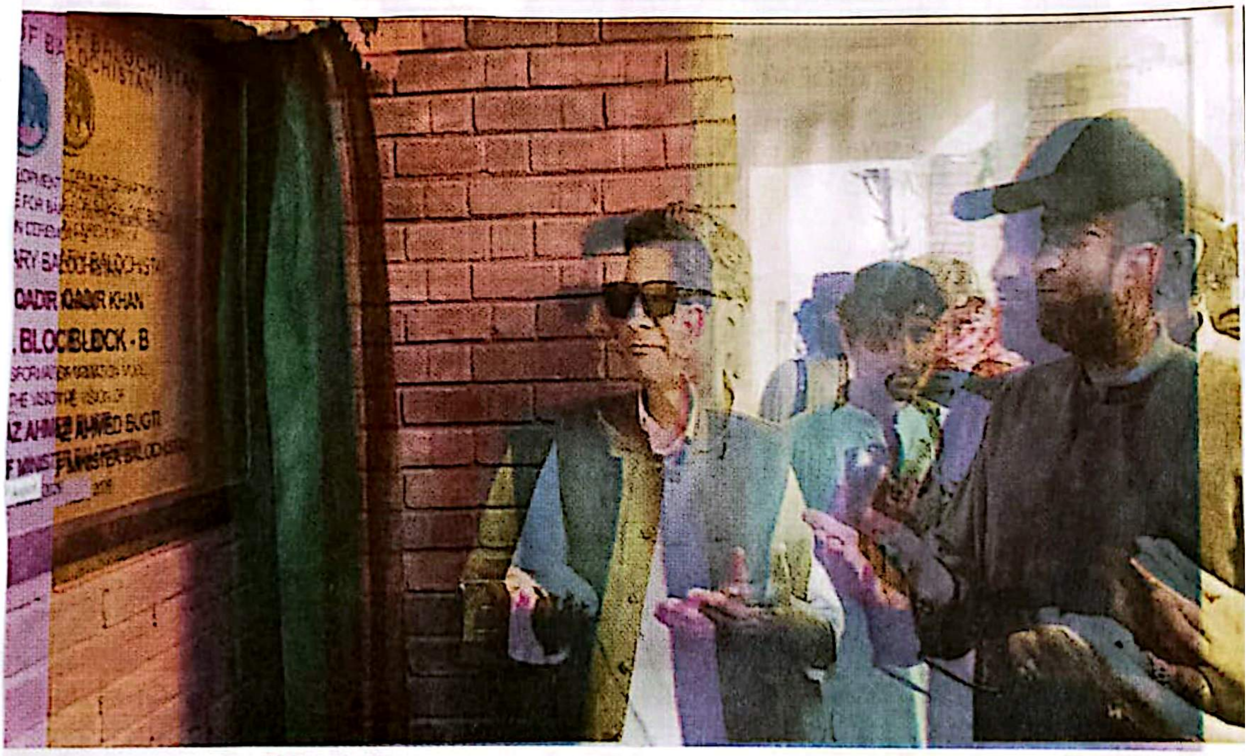

NORTHERN DERA BUGTI: Chief Minister Mir Sarfaraz Bugti praying after inaugurating educational block named after Chief Secretary Shakeel Qadir Khan at a local school on Saturday.

Bugti vows record ... for public welfare

Staff Report

Terrorists destroy 2 police posts in Harnai

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 4 Dated: Page No. 21

خضدار میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن فتنہ الہندوستان کے 10 دہشتگرد ہلاک، 5 خوارج بنوں میں مارے گئے

فورسز نے مختلف ٹھکانوں پر مؤثر کارروائی کی، فائرنگ کے تبادلے میں متعدد دہشتگرد زخمی ہوئے، فرار ہونے والے دہشتگردوں کی تلاش شروع کر دی، سکیورٹی ذرائع

بنوں میں پولیس اور سکیورٹی فورسز کی مشترکہ کارروائی، صدر مملکت، وزیر اعظم، وفاقی وزیر داخلہ کا کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

اسلام آباد (نمائندہ خصوصی) بلوچستان کے ضلع خضدار کے علاقے شور پرود کے پہاڑی سلسلے میں سکیورٹی فورسز کے کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن میں فتنہ الہندوستان کے 10 دہشت مارے گئے۔ (باقی صفحہ 5 نمبر 1)

آپریشن کے دوران سکیورٹی فورسز نے دہشت گردوں کے مختلف ٹھکانوں کو گھیرے میں لے کر مؤثر کارروائی کی، دہشت گرد تین چھوٹی پارٹیوں کی صورت میں علاقے میں موجود تھے، جن کے ساتھ شدید فائرنگ کا تبادلہ ہوا۔ سکیورٹی ذرائع کے مطابق شدید فائرنگ کے تبادلے کے نتیجے میں 10 دہشت گرد ہلاک جبکہ متعدد زخمی ہو گئے۔ آپریشن کے بعد سکیورٹی فورسز نے علاقے میں سرچ اینڈ کلیئرنس آپریشن مزید تیز کر دیا ہے۔ سکیورٹی فورسز نے فرار ہونے والے دہشت گردوں کی تلاش بھی شروع کر دی ہے۔ سکیورٹی فورسز نے دہشت گردی کے مکمل خاتمے تک کارروائیاں جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ آخری دہشت گرد کے خاتمے تک تعاقب جاری رہے گا، جبکہ دہشت گرد عناصر کو ان کے منطقی انجام تک پہنچانے کے لیے تمام ضروری اقدامات کیے جائیں گے۔ دوسری جانب صدر مملکت آصف علی زرداری، وزیر اعظم محمد شہباز شریف اور وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خضدار میں دہشتگردوں کے خلاف کامیاب آپریشن پر سکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا، انہوں نے کہا قوم دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے سکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

MASHRIQ QUETTA

اندرون بلوچستان فائرنگ و حادثات، 4 خواتین سمیت 7 افراد ہلاک، 11 زخمی

کلی مینگل نوشکی میں گھر میں فائرنگ سے ماں بیٹی قتل ملزمان فرار، قلات میں خاتون کی تشدد زدہ نعش برآمد، ہسپتال منتقل

بلیدہ کے پہاڑی علاقے سے ایک نامعلوم شخص کی نعش ملی، نصیر آباد میں خاتون سمیت 2 افراد جاں بحق اور 3 زخمی ہو گئے

کچھی سنی شوران اور صحبت پور کے علاقوں میں مختلف فائرنگ کے واقعات ایک شخص ہلاک آٹھ افراد زخمی، مقدمات درج

کوئٹہ، اندرون صوبہ (سٹی رپورٹر، ایجنسیاں) نوشکی کے علاقے کلی مینگل میں فائرنگ سے دو خواتین قتل ہوئی پولیس کے مطابق خواتین کو نامعلوم افراد نے گزشتہ شب ان کے گھر غلق مینگل میں گھس کر قتل کیا گیا قتل کیے گئے خواتین کی شناخت علی احمد محمد حسنی کے......... بقیہ 33 صفحہ نمبر 7 پر

اہلیہ اور دختر کے ناموں سے ہوئی ہے قتل کی گئی خواتین آپس میں ماں اور بیٹی ہیں، خواتین کے قتل کے وجوہات تاحال معلوم نہ ہو سکی، قتل کیے گئے خواتین کو میر گل خان نصیر ٹیچنگ ہسپتال نوشکی منتقل کر دیا گیا نعشیں پوسٹ مارٹم کے بعد ورثاء کے حوالے کر دی گئی پولیس واقعہ کی مزید تحقیقات کر رہی ہے۔ دریں اثناء۔ سڑک کنارے سے تشدد زدہ خاتون کی لاش برآمد، قلات پولیس کو ریج کے علاقے میں سڑک کنارے سے ایک خاتون کی تشدد زدہ لاش ملی، جسے شناخت کے لیے ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال منتقل کر دیا گیا پولیس کی جانب سے شہریوں سے خاتون کی شناخت میں مدد کی اپیل کی گئی ہے۔ اگر کوئی شہری اس خاتون کو جانتا ہو یا اس کے بارے میں معلومات رکھتا ہو تو قلات پولیس سے اس نمبر پر رابطہ کریں: 0844210601۔0844210611۔

JANG QUETTA

قلعہ عبداللہ، گاڑی پر فائرنگ، 2 خواتین جاں بحق، باپ بیٹی زخمی

واقعہ سیکئی میں معمولی تکرار پر پیش آیا، ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے

کوئٹہ (این این آئی) ضلع قلعہ عبداللہ میں گاڑی پر فائرنگ، 2 خواتین جاں بحق، باپ بیٹی زخمی۔ پولیس کے مطابق قلعہ عبداللہ کے علاقے گلستان میں سیکئی کے مقام پر معمولی تکرار پر مسلح افراد نے گاڑی پر فائرنگ کر دی جس کے نتیجے میں دو لڑکیاں جاں بحق جبکہ باپ بیٹی زخمی ہو گئے۔ واقعہ کے بعد پولیس نے جائے وقوعہ پر پہنچ کر لاشوں کو تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دیا جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاشیں ورثاء کے حوالے کر دی گئیں۔ مزید کارروائی جاری ہے۔

بلیدہ کے پہاڑی علاقے سے ایک شخص کی لاش برآمد

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلیدہ کے پہاڑی سے ایک شخص کی لاش برآمد ہوئی پولیس کے مطابق بلیدہ کے پہاڑی علاقے سے گزشتہ روز ایک شخص کی لاش ملی اطلاع ملنے پر پولیس نے لاش تحویل میں لیکر ہسپتال منتقل کر دی جہاں ضروری کارروائی کے بعد لاش شناخت کے لئے مردہ خانے میں رکھ دی۔

نوشکی: نامعلوم افراد نے گھر میں سوئی ماں اور بیٹی کو ہلاک کر دیا

نوشکی (نامہ نگار) نامعلوم افراد نے کلی مینگل میں واقع علی احمد محمد حسنی کے گھر میں گزشتہ شب گھس کر فائرنگ کر کے گھر کے صحن میں سوئی ماں اور بیٹی کو ہلاک کر دیا اور فرار ہو گئے۔ والدہ کی عمر 50 سال اور بیٹی کی 17 سال بتائی جاتی ہے ماں اور بیٹی کلی مینگل کے رہائشی بتائے جاتے ہیں۔ فائرنگ کی وجوہات معلوم نہیں ہو سکیں۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: JANG QUETTA

Bullet No. 3

Dated: 16 AUG 2026 Page No. 20

تنظیمی انتخابات پر کارکنوں کے تحفظات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا، ڈاکٹر مالک

پارٹی نے سنجیدہ، جمہوری اور اصولی سیاسی قوت کے طور پر اپنی شناخت قائم کی، اجلاس سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا ہے کہ پارٹی کی اصل طاقت اس کے کارکن ہیں، جو محض تنظیم کا حصہ نہیں بلکہ پارٹی کی سیاسی میراث، فکری سرمایہ اور جدوجہد کا حقیقی تسلسل ہیں۔ کارکنوں کی قربانیوں اور مسلسل جدوجہد سے پارٹی نے بلوچستان میں ایک سنجیدہ، جمہوری اور اصولی سیاسی قوت کے طور پر اپنی شناخت قائم کی۔ پارٹی رہنما نیاز بلوچ کی رہائش گاہ پر سینئر دوستوں سے ملاقات کے دوران انہوں نے کہا کہ نیشنل پارٹی کسی بھی کارکن کو تنظیمی عمل سے دور رکھنے کا تصور نہیں کرسکتی، کارکنوں کی شمولیت، مشاورت اور رائے کو بنیادی اہمیت حاصل ہے۔ ملاقات میں تنظیمی امور، حالیہ تنظیمی انتخابات اور کارکنوں کے تحفظات پر تبادلہ خیال کیا گیا۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے کہا کہ نیشنل پارٹی جمہوری اصولوں، قومی برابری، عوامی حق حکمرانی اور آئین و قانون کی بالادستی پر یقین رکھتی ہے۔ سیاسی جماعتیں اختلاف رائے برداشت، تنقید کو مثبت انداز میں لینے اور مسائل کو گفت و شنید و جمہوری طریقے سے حل کرنے سے مضبوط ہوتی ہیں۔ انہوں نے کہا کہ حالیہ تنظیمی انتخابات سے متعلق کارکنوں کے تحفظات کو سنجیدگی سے لیا جائے گا اور ان کا حل باہمی مشاورت، آئینی دائرہ کار اور تنظیمی اصولوں کے مطابق نکالا جائے گا۔ اس مقصد کے لیے آئندہ دنوں میں مزید نشستیں منعقد کی جائیں گی۔

سیٹلرز لوگوں کو بتائیں کہ یہ مٹی ان کے آباؤ اجداد کی ہے، لشکری رئیسانی

سرزمین بلوچستان نے سیٹلرز کو سینے سے لگا کر روزگار دیا، انکے بزرگوں کی قبریں یہاں موجود ہیں

بلوچستان کی تمام اقوام کو ملکر سرزمین کے حقوق کی جنگ لڑنی ہے، سراوان ہاؤس میں اجتماع سے خطاب

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) سینئر سیاستدان سابق سینیٹر نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو ایک قومی نظم کی ضرورت ہے، بلوچ، پشتون اقوام، اور آباد برادریوں کو مل کر سرزمین کے حقوق کی جنگ لڑنی ہے، سرزمین پر آباد لوگ سیاسی عمل کا حصہ بن کر اس مٹی جس میں ہمارے اجداد دفن ہیں کا حق ادا اور اس سرزمین کے امن، خوشحالی اور ترقی میں اپنا کردار ادا کریں۔ یہ بات انہوں نے عوامی رابطہ مہم کے سلسلے میں ہفتہ کو سراوان ہاؤس میں منعقدہ سیٹلرز کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہی۔ نوابزادہ حاجی میر لشکری خان رئیسانی نے کہا کہ بلوچستان آج تاریخ کے اس موڑ پر کھڑا ہے جہاں اس سرزمین پر بسنے والے ہر شخص کو اس مٹی و حقوق کا دفاع، وطن کے امن، خوشحالی، ترقی میں کردار ادا کرنا ہوگا، انہوں نے کہا کہ بلوچستان میں ایسے بھی سیٹلرز ہیں جو چھ چھ پشتوں سے یہاں آباد ہیں، سرزمین بلوچستان نے ان کو پناہ دی ہوئی ہے، بلوچستان نے سیٹلرز کو سینے سے لگا کر ان کو یہاں روزگار دیا، یہاں سے سینیٹرز، اراکین اسمبلی منتخب ہوئے اعلیٰ سرکاری عہدوں پر فائز ہیں بلوچستان پر ان کا بھی حق ہے وہ اس تقسیم سے باہر نکل کر آگے ہیں اور لوگوں کو بتائیں کہ بلوچستان کی مٹی ہمارے آباؤ اجداد کی مٹی ہے ہمارے بزرگوں کی قبریں یہاں ہیں، کئی پشتوں سے آباد سیٹلرز سرزمین کی ترقی، خوشحالی، امن اور جعلی سیاسی عمل کا راستہ روکنے اور بلوچستان کی ترقی خوشحالی اور امن کیلئے اپنا کردار ادا کریں، اور ان لوگوں سے دور رہیں جنہوں نے انہیں سیٹلرز کی آڑ میں بلوچستان کے اجتماعی قومی امور سے دور رکھا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے کوشش کی کہ یہاں آباد قدیم سیٹلرز کو بلوچستانی قرار دے کر بلوچستان کی ترقی، خوشحالی اور امن کا حصہ بنائیں لیکن جنہوں نے تقسیم کی بنیاد پر سیٹلرز سے ووٹ لیا انہوں نے کبھی یہ کوشش نہیں کی کہ آپ کو اس سماج کا حصہ بنائیں۔ انہوں نے کہا کہ تقسیم میں اس سرزمین کا نقصان ہے بلوچستان میں آباد برادریاں، اقلیتیں صوبے کے حقوق کے ساتھ ساتھ اپنے حق کیلئے بھی آواز بلند کریں۔

سانحہ سوراب کے حوالے سے بلوچستان بھر میں آج مظاہرے کئے جائیں گے، بی این پی

کوئٹہ پریس کلب کے سامنے شام پانچ بجے مظاہرہ ہوگا، ساجد ترین کی زیرصدارت بی این پی اور بی ایس او کا مشترکہ اجلاس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) بلوچستان نیشنل پارٹی اور بلوچ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کا مشترکہ اجلاس پارٹی کے مرکزی سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ کی زیرصدارت پارٹی کے مرکزی فنانس سیکرٹری اختر حسین لانگو کی رہائش گاہ پر ہوا، جس میں پارٹی کے مرکزی ڈپٹی سیکرٹری ملک نصیر احمد شاہوانی مرکزی سیکرٹری اطلاعات آغا حسن بلوچ ایڈووکیٹ مرکزی فنانس سیکرٹری اختر حسین لانگو، مرکزی لیبر سیکرٹری موسیٰ بلوچ، بی ایس او کے مرکزی سیکرٹری جنرل صمد بلوچ، بی این پی کی سنٹرل ایگزیکٹو کمیٹی کے ممبران غلام نبی مری، چیئرمین واحد بلوچ، ٹکری شفقت لانگو، حاجی باسط لہڑی، ثانیہ حسن کشانی، ضلعی آرگنائزر حاجی وحید لہڑی، ڈپٹی آرگنائزر جاوید بلوچ، ناصر قمبرانی، ضلعی آرگنائزنگ کمیٹی کے ممبران فریدہ بلوچ ایڈووکیٹ، ملک ابراہیم شاہوانی، کاول خان مری، جان محمد مینگل، میر وائس مینگل، ماما نصیر مینگل، نعمت ہزارہ، سلیم چند، ماما نور خان کھیازئی، حاجی صدیق لانگو، سابق جنرل سیکرٹری ماما جمال لانگو، میر غلام رسول مینگل، بی ایس او کے ضلعی صدر کبیر بلوچ، جمعہ خان نیچاری، سینئر رہنماء رضا شاہی زئی و دیگر نے شرکت کی۔ اجلاس میں پارٹی کے سینئر نائب صدر ساجد ترین ایڈووکیٹ نے کہا کہ سانحہ سوراب گدر کے حوالے سے بلوچستان بھر میں 16 اگست کو مظاہرے منعقد کئے جائیں گے، کوئٹہ میں پریس کلب کے سامنے شام پانچ بجے مظاہرہ کیا جائے گا۔ اجلاس میں شرکاء نے مظاہرے کو کامیاب بنانے کے حوالے سے تجاویز دیں اور کہا کہ بی این پی سانحہ سوراب کے خلاف اپنا احتجاج ریکارڈ کرائے گی اور ہم بلوچ اور بلوچستانی عوام کو کبھی تنہا نہیں چھوڑیں گے۔ اجلاس میں تمام اضلاع کے عہدیداروں کو ہدایت کی گئی کہ وہ اپنے اپنے اضلاع میں احتجاجی مظاہرے منعقد کریں۔

MASHRIQ QUETTA

بدامنی کی صورتحال نے عوام کو ذہنی کوفت میں مبتلا کردیا، پشتونخوا میپ

مسلط حکمرانوں کی توجہ ملازمتوں میں میرٹ کو پامال، اقرباء پروری کو فروغ اور کرپشن و کمیشن پر مرکوز ہے، عبدالرؤف لالا، عبدالقہار خان ودان

صوبائی حکومت عوام کے مسائل حل کرنے میں غیر سنجیدہ، آج بھی عوام بنیادی سہولیات سے محروم ہیں، اجلاس سے رہنماؤں کا خطاب

کوئٹہ (پ ر) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی ضلع کوئٹہ کے ضلعی کمیٹی کا اجلاس پارٹی کے صوبائی سینئر نائب صدر و ضلع کوئٹہ کے سیکرٹری سید شراف آغا کی زیر صدارت پارٹی کے مرکزی سیکرٹریٹ میں منعقد ہوا اجلاس میں پشتونخوا میپ کے چیئرمین ملی مشر محمود خان اچکزئی کی جانب سے کوئٹہ میں 31,30 اگست اور یکم ستمبر کو پارٹی کے مرکزی سیکرٹری نواب محمد ایاز خان جوگیزئی کی زیر صدارت پشتون قومی جرگہ کی تیاری اور ضلع کوئٹہ کی تحصیلوں کی کانفرنسز کے انعقاد کو زیر غور لایا گیا اجلاس میں پارٹی کے مرکزی ڈپٹی چیئرمین عبدالرؤف لالا، صوبائی صدر عبدالقہار ....

بقیہ 63 صفحہ نمبر 7 پر

خان ودان، صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان، صوبائی رابطہ سیکرٹری گل خان نیمی اور صوبائی لیبر سیکرٹری حبیب الرحمان بازئی نے شرکت کی اجلاس میں جنوبی پشتونخوا بالخصوص کوئٹہ شہر کے شہریوں کو درپیش سنگین صورتحال کو زیر غور لایا گیا کوئٹہ کے ہنہ اوڑک، پنجپائی کاریز، سرہ غوڑگئی، منگلہ، کچلاغ، الغرگ، لوہسار سمیت دیگر علاقوں میں جاری بدامنی، خوف و ہراس کی صورتحال نے عوام کو نہ صرف ذہنی کوفت کا شکار بنا دیا ہے بلکہ کوئٹہ شہر میں کاروبار، تجارتی سرگرمیاں مکمل طور پر ختم ہو چکی ہے اسی طرح خوف و ہراس کے باعث والدین اپنے بچوں کو تعلیمی اداروں کو بھیجنے، سرکاری و نجی ملازمین کا اپنے روزگار پر جانے اور محفوظ طور پر واپس ان کا اپنے گھروں کو واپس پہنچنا سوالیہ نشان بن چکا ہے

خضداراورقلات کے بارڈرایریامیں سیکورٹی فورسز کی موثر کارروائی قابل تحسین ہے،شاہد رند

فورسز نے موثر کارروائی کر کے 10 دہشت گردوں کو ہلاک کیا،امن دشمنوں کو ہر محاذ پر موثر جواب دیا جائیگا

کوئٹہ(اسٹاف رپورٹر) معاون وزیر اعلیٰ بلوچستان برائے اطلاعات وسیاسی امورشاہد رند نے کہا ہے کہ خضدار وقلات کے بارڈر ایریا شور پرود میں سیکیورٹی فورسز کی کامیاب کارروائی قابل تحسین ہے۔سیکیورٹی فورسز نے بروقت اور موثر کارروائی کرکے دہشت گردوں کے عزائم ناکام بناتے ہوئے 10 دہشت گردوں کو ہلاک کیا،سیکیورٹی فورسز کی بہادری اور پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو سلام پیش کرتے ہیں، دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اور خدمات قابل قدر ہیں، بلوچستان کے امن کو نقصان پہنچانے والے عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رہیں گی، امن دشمن عناصر کے مکمل خاتمے تک دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی،دہشت گرد عناصر کو ہر محاذ پر موثر جواب دیا جائے گا،سیکیورٹی فورسز نے ایک بار پھر ثابت کیا کہ بلوچستان میں امن کے دشمنوں کو کامیاب نہیں ہونے دیا جائے گا، دہشت گردی کے خاتمے اور پائیدار امن کے قیام کے لیے حکومت اور سیکیورٹی فورسز یکسو ہیں،بلوچستان کے عوام کے تحفظ اور امن کے لیے سیکیورٹی فورسز کی خدمات کو قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔امن دشمن عناصر کے مکمل خاتمے تک دہشت گردی کے خلاف جنگ جاری رہے گی،دہشت گرد عناصر کو ہر محاذ پر موثر جواب دیا جائے گا۔

آئی جی پولیس نے ٹراما سینٹر میں زخمی اہلکاروں کی عیادت کی

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر)آئی جی پولیس بلوچستان محمد طاہر نے ٹراما سینٹر کا دورہ کیا اور مستونگ اور چمن کے واقعات میں زخمی ہونے والے پولیس اہلکاروں کی عیادت کی۔اس موقع پر انہیں ڈاکٹروں نے زخمی اہلکاروں کی صحت اور علاج ومعالجے کے حوالے سے تفصیلاً بتایا گیا۔آئی جی پولیس نے طبی عملے کو زخمی اہلکاروں کے علاج ومعالجے کے حوالے کوئی کسر اٹھا نہ رکھنے اور دیگر تمام بہترین طبی سہولیات فراہم کرنے کی ہدایات دیں۔

Century Express Quetta

پشتونخواامیپ انتخابی نشان،الیکشن کمیشن کا شوکاز نوٹس معطل

بلوچستان ہائیکورٹ نے الیکشن کمیشن کو مزید کسی کارروائی سے بھی روک دیا

کوئٹہ (این این آئی) بلوچستان ہائی کورٹ نے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے انتخابی نشان سے متعلق الیکشن کمیشن کا شوکاز نوٹس معطل کر دیا۔بلوچستان ہائی کورٹ میں پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی جانب سے دائر کردہ رٹ پٹیشن کی سماعت ہوئی،جس میں پارٹی نے الیکشن کمیشن آف پاکستان کی (باقی صفحہ 5 نمبر12)

جانب سے جاری کردہ شوکاز نوٹس کو چیلنج کیا تھا۔رٹ پٹیشن میں موقف اختیار کیا گیا تھا کہ الیکشن کمیشن آف پاکستان نے مورخہ 8 جولائی 2026ء کو جاری کردہ شوکاز نوٹس کے ذریعے پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کا انتخابی نشان واپس لینے سے متعلق کارروائی کا آغاز کیا تھا۔بلوچستان ہائی کورٹ نے رٹ پٹیشن کی سماعت کے دوران الیکشن کمیشن آف پاکستان کو نوٹس جاری کرتے ہوئے کمیشن کی جانب سے جاری کردہ شوکاز نوٹس کو معطل کرنے کا حکم صادر کیا۔عدالت عالیہ نے الیکشن کمیشن آف پاکستان کو مذکورہ شوکاز نوٹس کی بنیاد پر مزید کسی قسم کی کارروائی کرنے سے بھی روک دیا۔پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کی جانب سے رٹ پٹیشن کی پیروی مرکزی سیکریٹری قانون، ایڈووکیٹ سپریم کورٹ حبیب اللہ ناصر اور برخوردار اچکزئی نے کی۔پشتونخوا ملی عوامی پارٹی نے عدالتی فیصلے کو پارٹی کے آئینی وقانونی حقوق کے تحفظ کی جانب اہم پیش رفت قرار دیا ہے۔

MASHRIQ QUETTA

ہوٹلز،موٹلز،بوٹلز،گیسٹ وفارم ہاؤسز پر 5 فیصد شرح ٹیکس مقرر ہے

کارپوریٹ،فرنچائز اور چین کاروبار کیلئے سیلز ٹیکس کی شرح 15 فیصد مقرر ہے،بی آر اے

کوئٹہ (آن لائن) بلوچستان ریونیو اتھارٹی (BRA) کے تحت ہوٹلز،موٹلز،بوٹلز،ریزورٹس، گیسٹ ہاؤسز اور فارم ہاؤسز کی جانب سے فراہم کردہ خدمات پر بلوچستان سیلز ٹیکس آن سروسز کی شرح کاروبار کی نوعیت کے مطابق مقرر کی گئی ہے۔دستیاب شیڈول کے مطابق نان کارپوریٹ(non-corporate)،نان فرنچائز........ بقیہ 44 صفحہ نمبر 7 پر

(non-franchise)اور نان چین (non-chain)کاروباری اداروں کیلئے سیلز ٹیکس کی شرح 5 فیصد مقرر ہے،جس میں ان پٹ ٹیکس ایڈجسٹمنٹ (Input Tax Adjustment) قابل قبول نہیں ہوگی،جبکہ کارپوریٹ،فرنچائز اور چین کاروبار کیلئے سیلز ٹیکس کی شرح 15 فیصد مقرر ہے۔بلوچستان ریونیو اتھارٹی نے تمام متعلقہ سروس فراہم کنندگان کو ہدایت کی ہے کہ وہ بی آر اے کے ساتھ رجسٹریشن، مقررہ شرح کے مطابق ٹیکس کی وصولی،بروقت ریٹرن فائلنگ اور واجب الادا ٹیکس کی ادائیگی یقینی بنائیں۔اتھارٹی نے واضح کیا کہ ٹیکس قوانین پر عملدرآمد،درست رپورٹنگ اور بروقت ادائیگی شفاف اور موثر ٹیکس نظام کے قیام اور صوبے میں محصولات کے پائیدار اضافے کیلئے ضروری ہے۔

دہشتگرد بلوچ نہیں ان کا ڈی این اے بھارتی نکلے گا، میر ضیا لانگو

آزادی کی جنگ نہیں بھتہ خوری ہو رہی ہے

دہشتگرد 35 ایمبولینسز لے گئے، زمینداروں سے بھتہ وصولی جاری، کوئٹہ کراچی شاہراہ پر دہشتگرد موجود، بلوچستان میں کوئی نوگو ایریا نہیں، پریس کانفرنس

کوئٹہ (اسٹاف رپورٹر) وزیر داخلہ بلوچستان میر ضیاء اللہ لانگو نے کہا ہے کہ بلوچستان کا کوئی علاقہ نوگوایریا نہیں البتہ کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر دہشت گرد ہیں دہشت گردوں کی لیڈر شپ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان اپنے آقاؤں کے ہاتھوں یرغمال ہیں اور ان کی پشت پناہی میں بلوچستان میں آزادی کے نام پر دہشت گردی اور بھتہ خوری کر رہے ہیں۔ خواتین اور عوام کی سہولت کے لئے فراہم کی گئیں 35 ایمبولینسز لے گئے ہیں وہ عوام کے خیر خواہ نہیں ریاست اور ملکی اداروں کے ساتھ کھڑے ہو کر دہشت گردی کا قلع قمع کرنے میں ساتھ دیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ کو سول سیکرٹریٹ میں پریس کانفرنس کے دوران کیا۔ اس موقع پر معاون وزیر داخلہ بابر یوسفزئی بھی موجود تھے۔ میر ضیاء اللہ لانگو نے یوم آزادی بھرپور انداز میں منانے پر بلوچستان کے عوام اور سیکورٹی فورسز کی جانب سے موثر سیکورٹی کے انتظامات یقینی بنانے پر ان کا شکریہ ادا کرتے ہوئے انہیں شاباش دیتے ہوئے کہا کہ میں اپنے علاقے میں اپنے لوگوں کے ساتھ جشن آزادی منایا اور ان کے ساتھ مختلف تقاریب میں شرکت کی ہے اور لوگوں میں یوم آزادی کے موقع پر ولولہ، جوش اور جذبہ دیکھا ہے یہ زندہ قوموں میں پایا جاتا ہے جو اپنے آزادی کے ایام کو بھرپور جوش اور جذبے کے ساتھ مناتی ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت عوام کے حقوق کے حصول صوبے کی پسماندگی اور عوام میں پائی جانے والے احساس محرومی کو دور کرنے کے لئے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لا رہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت اور میں نے قلات اور خالق آباد کے لوگوں بالخصوص خواتین کو کسی بھی بیماری یا تکلیف کی حالت میں ہسپتال تک پہنچانے کے لئے پہلے ایمبولینسز موجود نہیں تھیں لوگ مریضوں کو ریڑھی، موٹر سائیکل یا سائیکل کے ذریعے ہسپتال پہنچاتے تھے ہم نے خالق آباد اور قلات میں 30 سے 35 ایمبولینسز عوام کی سہولت کیلئے فراہم کی تھیں۔ جن سے لوگ مستفید ہو رہے تھے لیکن مسلح افراد اب عوام سے انکی سہولیات چھین رہے ہیں اور دہشت گرد ایمبولینسز لے گئے ہیں جبکہ خواتین انہیں قرآن کا واسطہ دیتی رہی کہ ہم سے یہ سہولت نہ چھینے لیکن وہ آزادی کی جنگ نہیں بلکہ اپنے لوگوں سے سہولیات چھین کر نوجوانوں اور خواتین کی تذلیل کرتے ہوئے اپنے بیانیے پر چلنے کے لئے مجبور کر رہے ہیں۔ حالانکہ دہشتگردوں کا تعلق بلوچ قوم سے نہیں بلکہ ان کا ڈی این اے کرایا جائے تو وہ بھارتی نکلے گا جس طرح فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان اپنے بیرونی آقاؤں طالبان اور بھارت کے ہاتھوں ان کے لیڈر یرغمال بن چکے ہیں جس کی وجہ سے وہ دہشتگرد اپنے زمینداروں سے بھتہ وصول کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ کالعدم تنظیم کے ایک کمانڈر کی تصویر دیکھی وہ عام انسان جیسا نہیں تھا بلکہ مجھ جیسے تین گنا زیادہ جسامت رکھتا ہے اور وہ بلوچ نوجوانوں کو بہکا کر حکومت اور ریاست کے خلاف آزادی کے نام پر جنگ کی بجائے بھتہ خوری اور دہشت گردی کروا رہے ہیں اس لئے میں بلوچ قوم سے اپیل کرتا ہوں کہ بلوچ قوم کو اپنے اور بچوں کے لئے سوچنا ہوگا اور اس جنگ سے دور رہ کر ریاست اور حکومت کا ساتھ دیکر دہشت گردی کا قلع قمع کرنے میں کردار ادا کرنا ہوگا ایک سوال کے جواب میں انہوں نے کہا کہ بلوچستان کا کوئی علاقہ نوگو ایریا نہیں البتہ کوئٹہ کراچی آر سی ڈی قومی شاہراہ پر دہشتگرد ہیں۔ اگر حکومت ان کے خلاف کارروائی کرتی ہے تو عوامی اور سیاسی حلقے اس کو تنقید کا نشانہ بناتے ہیں حکومت اور ریاست نے عوام کی مرضی اور منشاء پر اقدامات اٹھانے ہوتے ہیں اس لئے انہیں اب اس صورتحال پر حکومت اور ریاست کے ساتھ کھڑے ہونا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ گزشتہ روز اپنے علاقے قلات میں جشن آزادی منا کر ایس ایس پی کی گاڑی میں سکواڈ کے ساتھ آ رہا تھا کہ راستے میں دہشت گردوں نے میری گاڑی کو نشانہ بنانے کی کوشش کی فائرنگ کے تبادلے میں سکواڈ میں شامل ایک گاڑی ان کی زد میں آئی لیکن گاڑی میں سوار پولیس، اے ٹی ایف، فرنٹیئر کور کے جوانوں نے جوانمردی سے دہشت گردوں کا مقابلہ کیا تھا جس میں ہمارے سکواڈ کے 6 جوان زخمی ہوئے۔

پاکستان ہماری پہچان اور سب سے بڑی قوت ہے، احمد کھوسو

ملک کی ترقی وخوشحالی کے لیے ہر پاکستانی کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا، صوبائی وزیر کا خطاب

ماجھی پور (نامہ نگار) پاکستان مسلم لیگ (ن) کے پارلیمانی لیڈر وصوبائی وزیر مواصلات وتعمیرات میر سلیم احمد خان کھوسہ کی جانب سے اپنے حلقہ انتخاب میں یوم آزادی پاکستان بھرپور قومی جذبے اور جوش وخروش کے ساتھ منایا گیا کھوسہ ہاؤس میں پرچم کشائی کی تقریب منعقد ہوئی جس میں قومی پرچم لہرایا گیا تقریب میں مسلم لیگ (ن) کے کارکنان، سیاسی وسماجی شخصیات اور شہریوں کی بڑی تعداد نے شرکت کی بعدازاں ریلی نکالی گئی اس موقع پر خطاب کرتے ہوئے صوبائی وزیر میر سلیم احمد خان کھوسہ نے کہا کہ پاکستان ہماری پہچان اور سب سے بڑی قوت ہے آزادی عظیم نعمت ہے اس کی حفاظت اور ملک کی ترقی وخوشحالی کے لیے ہر پاکستانی کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا انہوں نے کہا کہ قومی اتحاد، یکجہتی اور باہمی ہم آہنگی کے ذریعے پاکستان کو مزید مضبوط اور ترقی یافتہ بنایا جا سکتا ہے۔

دہشتگرد ہمارے قومی جذبے کو کمزور نہیں کر سکتے، علی مدد جتک

دشمن عناصر جتنے بھی بزدلانہ ہتھکنڈے اختیار کریں، حکومت امن کے قیام کیلئے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتی رہے گی، صوبائی وزیر

صوبائی وزیر داخلہ پر ہونے والا حملہ بزدلانہ، بلوچستان کے عوام دہشتگردی کیخلاف متحد ہیں، رہنما پیپلز پارٹی

کوئٹہ (خ ن) صوبائی وزیر حاجی علی مدد جتک نے مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء لانگو کے قافلے پر ہونے والے بزدلانہ حملے کی شدید الفاظ میں مذمت کی ہے حملے میں میر ضیاء لانگو محفوظ رہے جبکہ سیکیورٹی پر مامور اہلکار زخمی ہوئے۔ حاجی علی مدد جتک نے کہا کہ دہشت گردی اور بزدلانہ حملے ہمارے حوصلے، عزم اور قومی جذبے کو کمزور نہیں کر سکتے امن دشمن عناصر جتنے بھی بزدلانہ ہتھکنڈے اختیار کریں، حکومت، پولیس اور سیکیورٹی ادارے ملک وصوبے کے امن کے لیے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے رہیں گے انہوں نے .... بقیہ 40 صفحہ نمبر 7 پر

حملے میں زخمی ہونے والے سیکیورٹی اہلکاروں کی جلد صحتیابی کیلئے دعا کرتے ہوئے کہا کہ بلوچستان کے عوام دہشت گردی کے خلاف متحد ہیں اور ایسے عناصر کو اپنے مذموم عزائم میں کامیاب نہیں ہونے دیں گے حاجی علی مدد جتک نے میر ضیاء لانگو کی خیریت پر اطمینان کا اظہار کرتے ہوئے کہا کہ قوم اپنے بہادر جوانوں اور امن کیلئے قربانیاں دینے والے اہلکاروں کے ساتھ کھڑی ہے۔

محسن نقوی کا خضدار میں کامیاب آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین

فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں وسہولت کاروں کو کہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی، وفاقی وزیر داخلہ

اسلام آباد (زاہد احمد خان) وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے خضدار کے شور پارود کے پہاڑی سلسلے میں فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں کے خلاف کامیاب انٹیلیجنس بیسڈ آپریشن پر سیکیورٹی فورسز کو خراج تحسین پیش کیا۔ وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے 10 دہشتگردوں کو ہلاک کرنے پر سیکیورٹی فورسز کی پیشہ وارانہ صلاحیتوں اور جرات کو سراہا۔ محسن نقوی .... بقیہ 49 صفحہ نمبر 7 پر

نے کہا کہ فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں اور سہولت کاروں کے خلاف سیکیورٹی فورسز کی نمایاں کامیابیاں قابل تحسین ہیں، فتنہ الہندوستان کے دہشتگردوں اور سہولت کاروں کو کہیں چھپنے کی جگہ نہیں ملے گی۔ انہوں نے کہا کہ قوم دہشتگردی کے ناسور کے خاتمے کیلئے سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MASHRIQ QUETTA

Bullet No. 5

Dated: 16 AUG 2026 Page No. 22

راڑہ شم کو موسیٰ خیل کا حصہ رکھنے کی اپیل

بارکھان میں شمولیت سے عوام کو بے شمار مشکلات کا سامنا ہوگا

قبائلی عمائدین کا سابقہ انتظامی حیثیت کی فوری بحالی کا مطالبہ

کوئٹہ (سٹی رپورٹر) راڑہ شم کے قبائلی و سیاسی رہنماؤں سردار سید اسد زمان شاہ، سید قربان علی غرشین اور سید عباد اللہ شاہ غرشین نے وزیراعلیٰ بلوچستان اور اعلیٰ حکام سے اپیل کی ہے کہ انہیں موسیٰ خیل کا حصہ رہنے دیا جائے تاکہ علاقے کی ترقی کا عمل جاری رہے اور مکینوں کو زندگی کی بنیادی سہولیات میسر آسکیں۔ انہوں نے کہا کہ بارکھان میں شامل ہونے کی صورت میں لوگوں کو اپنے روزمرہ کے امور کی انجام دہی کے لیے کئی سو کلومیٹر کا فاصلہ طے کرنا پڑے گا اور اضافی مالی اخراجات کا سامنا بھی کرنا ہوگا۔ انہوں نے یہ بات چیئرمین، وائس چیئرمین یونین کونسل راڑہ شم، سابق چیئرمین عطا اللہ، وائس چیئرمین لعل جان اور دیگر قبائلی عمائدین کے ہمراہ کوئٹہ پریس کلب میں پریس کانفرنس کے دوران کہی۔ اس موقع پر سید دوست محمد شاہ، سید حفیظ الرحمن، ملک جواہر شاہ، سید جہانگیر اور نواب خان سمیت دیگر افراد بھی موجود تھے۔ رہنماؤں نے کہا کہ راڑہ شم کی آبادی 7797 نفوس پر مشتمل ہے، جن میں 4940 افراد سادات غرشین اور سادات بخاری جبکہ 2857 افراد بزدار، لشکرانی اور لاشاری بلوچ قبائل سے تعلق رکھتے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ علاقے میں شرح خواندگی 80 فیصد ہے اور یہ گاؤں این 70 قومی شاہراہ پر لورالائی اور ڈیرہ غازی خان کے درمیان واقع ہے۔ انہوں نے کہا کہ فروری 2026ء میں یونین کونسل راڑہ شم کی بارکھان اور کوہ سلیمان میں شمولیت کی اطلاع کے بعد قبائلی نمائندوں کا جرگہ بلایا گیا، جس کے 35 رکنی وفد نے وزیراعلیٰ بلوچستان سے ملاقات کرکے انہیں صورتحال سے آگاہ کیا۔

چمن، 35 ہزار سے زائد شناختی کارڈ بلاک، بحالی کیلئے عوام کی تگ و دو جاری

روزمرہ ضروری امور، سفری دستاویزات، بینکنگ، سرکاری معاملات شدید متاثر، نادرا دفتر کے باہر گھنٹوں قطار میں انتظار کرنا پڑتا ہے، شہریوں کی دہائی

بحالی کے طریقہ کار کے بارے میں واضح معلومات فراہم کی جائیں تاکہ بار بار دفتر کے چکر کاٹنے سے نجات مل سکے، عوام کا مطالبہ

چمن (محمد اصغر اچکزئی) چمن میں 35 ہزار سے زائد مقامی شہریوں کے شناختی کارڈ بلاک ہونے کے باعث ہزاروں افراد کو شدید مشکلات کا سامنا ہے۔ شناختی کارڈ بلاک ہونے سے شہریوں کے روزمرہ ضروری امور، سفری دستاویزات، بینکنگ، سرکاری معاملات اور دیگر شناختی سہولیات متاثر ہو رہی ہیں۔ شہریوں کے مطابق چمن جیسے سرحدی علاقے میں نادرا سے متعلق مسائل پہلے ہی پیچیدہ ہیں، جبکہ ایک ہی دفتر اور محدود عملے کے باعث بڑی تعداد میں متاثرہ شہریوں کی بروقت شنوائی نہیں ہو رہی۔ شناختی کارڈ کی تصدیق، بحالی اور دیگر معاملات ....

بقیہ 42 صفحہ نمبر 7 پر

کے لئے دوردراز علاقوں سے آنے والے شہریوں کو گھنٹوں قطاروں میں انتظار کرنا پڑتا ہے، جس سے وقت اور اخراجات دونوں کا نقصان ہو رہا ہے۔ متاثرہ شہریوں کا کہنا ہے کہ شناختی کارڈ بلاک ہونے کے بعد انہیں اپنے معاملات کی وضاحت اور دستاویزات کی تصدیق کے لیے بار بار نادرا دفتر کے چکر لگانے پڑتے ہیں، تاہم عملے کی کمی اور درخواستوں کی بڑی تعداد کے باعث مسائل جلد حل نہیں ہو پا رہے۔ شہریوں نے متعلقہ حکام سے مطالبہ کیا ہے کہ چمن میں نادرا کا اضافی دفتر قائم کیا جائے، موجودہ دفتر میں عملے کی تعداد فوری طور پر بڑھائی جائے اور 35 ہزار سے زائد بلاک شناختی کارڈز کے معاملے کو ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کیلئے خصوصی ڈیسک یا خصوصی ٹیم تشکیل دی جائے۔ شہریوں نے مزید مطالبہ کیا کہ بلاک شناختی کارڈز کی وجوہات اور بحالی کے طریقہ کار کے بارے میں بھی واضح معلومات فراہم کی جائیں تاکہ عوام کو غیر ضروری پریشانی اور بار بار دفتر کے چکروں سے نجات مل سکے۔

پشتون آباد میں بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ سے اہل علاقہ تنگ آگئے

شدید گرمی میں گھنٹوں بجلی بند، کم وولٹیج نے صارفین کی پریشانی مزید بڑھا دی، لوڈشیڈنگ سے پانی کا بحران شدید تر، علاقہ مکین

عثمان قلعہ، بند مشا چوک، عبدالولی چوک اور ملحقہ علاقوں میں طویل لوڈشیڈنگ کا خاتمہ اور وولٹیج کے مسائل حل کئے جائیں، مطالبہ

کوئٹہ (سٹاف رپورٹر) پشتون آباد کے مختلف علاقوں میں بجلی کی طویل و غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ عروج پر پہنچ گئی جس سے اہل علاقہ کی مشکلات بڑھ گئی ہیں۔ مشرق سے بات چیت کرتے ہوئے علاقہ مکینوں نے کیسکو کے خلاف شکایات کے انبار لگا دیے ان کا کہنا تھا کہ پشتون آباد، عثمان قلعہ، بند مشا چوک، عبدالولی چوک اور گردونواح میں بجلی کی طویل اور غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے شدید گرمی کے دوران اہلیان علاقہ کا جینا محال کردیا ہے۔ کئی کئی گھنٹوں تک بجلی کی بندش کے باعث شہریوں کو نہ صرف شدید گرمی اور حبس کا سامنا ہے بلکہ پانی کے بحران میں بھی مسلسل اضافہ ہونے لگا ہے، جس سے معمولات زندگی بری طرح متاثر ہو رہے ہیں۔ علاقہ مکینوں کے مطابق گزشتہ کئی روز سے بجلی کی فراہمی کا نظام انتہائی غیر یقینی صورتحال سے دوچار ہے۔ بجلی کئی کئی گھنٹوں تک غائب رہتی ہے اور صارفین کو لوڈشیڈنگ کے شیڈول کے بارے میں بھی واضح معلومات فراہم نہیں کی جاتیں۔ شہریوں کا کہنا ہے کہ شدید گرمی کے دوران طویل دورانیے کی بجلی بندش نے خصوصاً بچوں، بزرگوں اور بیمار افراد کو شدید مشکلات سے دوچار کردیا ہے۔ مکینوں نے بتایا کہ بجلی آنے کے بعد بھی مسئلہ مکمل طور پر حل نہیں ہوتا کیونکہ کئی اوقات میں وولٹیج انتہائی کم ہوتا ہے، جس کے باعث گھریلو برقی آلات چلانا بھی مشکل ہو جاتا ہے۔ کم وولٹیج کے باعث شہریوں کو اس خدشے کا بھی سامنا رہتا ہے کہ قیمتی برقی آلات خراب نہ ہو جائیں، جبکہ بجلی کی آنکھ مچولی نے کاروباری سرگرمیوں کو بھی متاثر کرنا شروع کردیا ہے۔ علاقہ مکینوں کے مطابق عثمان قلعہ، بند مشا چوک، عبدالولی چوک، پشتون آباد اور ملحقہ علاقوں میں بجلی کی بندش معمول بن چکی ہے۔ مکینوں نے دہائی دی کہ بجلی اور پانی کا بحران ایک دوسرے سے جڑا ہوا ہے۔ بجلی کی طویل بندش کے باعث ٹیوب ویل اور پانی کی موٹریں نہ چلنے سے کئی علاقوں میں پانی کی قلت بھی شدت اختیار کرنے لگی ہے۔ شہریوں کے مطابق بجلی نہ ہونے کی وجہ سے گھروں میں پانی کی ضروریات پوری کرنا مشکل ہو گیا ہے اور بعض خاندانوں کو پانی کے حصول کے لیے متبادل ذرائع پر انحصار کرنا پڑ رہا ہے۔ شہریوں نے کہا کہ کوئٹہ میں موسم کی شدت کے دوران بجلی بنیادی ضرورت بن چکی ہے، اس لیے بجلی کی فراہمی میں معمولی تعطل بھی شہریوں کے لیے بڑی مشکل کا باعث بنتا ہے۔ ایسے میں گھنٹوں جاری رہنے والی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ نے صورتحال کو مزید سنگین بنا دیا ہے۔ ان کا کہنا تھا کہ اگر بجلی کی بندش ناگزیر ہے تو کم از کم باقاعدہ اور واضح شیڈول جاری کیا جائے تاکہ شہری اپنے معمولات اسی حساب سے ترتیب دے سکیں۔ علاقہ مکینوں نے مطالبہ کیا کہ پشتون آباد، عثمان قلعہ اور گردونواح میں طویل غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ کا فوری نوٹس لیا جائے اور بجلی کی فراہمی کا نظام بہتر بنایا جائے۔ شہریوں نے کم وولٹیج کی شکایات کے ازالے، خراب نظام کی مرمت اور بجلی کی بلاجواز بندش کے خاتمے کے لیے بھی مؤثر اقدامات کا مطالبہ کیا۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: AZADI QUETTA

Bullet No. 6

Dated: 16 AUG 2026 Page No. 23

وزیراعلیٰ بلوچستان کا صوبے میں ترقیاتی منصوبوں کا وژن، عوام اور نوجوانوں کا بڑھتا اعتماد، مستقبل میں خوشحال بلوچستان کا خواب یقینی

وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے شمالی ڈیرہ بگٹی میں جاری مختلف ترقیاتی منصوبوں کا جائزہ لیا۔ علاقے میں جاری ترقیاتی منصوبوں پر ڈپٹی کمشنر اور ضلعی افسران نے وزیراعلیٰ بلوچستان کو بریفنگ دی۔ وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے ہدایت کی کہ تمام ترقیاتی منصوبوں کی مسلسل نگرانی اور معیار کو یقینی بنایا جائے، ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کے ساتھ معیار پر خصوصی توجہ دی جائے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ ناقص تعمیراتی کام کسی صورت قابل قبول نہیں، معیار پر سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، ناقص کام کے ذمہ دار عناصر کے خلاف سخت کارروائیاں کی گئی ہیں، یہ سلسلہ آئندہ بھی جاری رہے گا، ہر تحصیل اور یونین کونسل کی سطح تک ترقی کے ثمرات پہنچانا حکومت کا مشن ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ میں موجودہ دور حکومت میں ریکارڈ ترقیاتی کام ہوئے ہیں، حکومت نے ترقیاتی وسائل کی منصفانہ تقسیم اور عوام کی دہلیز تک فراہمی یقینی بنائی ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان کا کہنا تھا کہ نئے اضلاع اور ڈویژنز کے قیام کا مقصد ترقیاتی وسائل کو عوام کے قریب لانا بھی ہے، بلوچستان کے عوام میں احساس محرومی کے بیانیے کو ترقیاتی اقدامات سے ختم کیا جارہا ہے، یتیم اور نادار بچوں کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے منفرد تعلیمی ادارہ قائم کیا جارہا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ تعلیمی ادارے میں بلوچستان کے مختلف اضلاع سے سینکڑوں مستحق بچے معیاری تعلیم حاصل کریں گے، نوجوانوں کو کھیلوں کے میدان اور مثبت سرگرمیوں کے مواقع فراہم کرنا حکومت کی اولین ترجیحات میں شامل ہے، شمالی ڈیرہ بگٹی میں اسپورٹس گراؤنڈ کے قیام سے نوجوانوں کو کھیلوں کی بہتر سہولیات میسر آئیں گی، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا کہنا تھا کہ اسپورٹس گراؤنڈ میں بین الاضلاعی کھیلوں کے مقابلوں کے انعقاد سے نوجوانوں کی صلاحیتیں اجاگر ہوں گی، عوام کو صحت کی بہتر سہولیات کی فراہمی کے لیے تمام دستیاب وسائل بروئے کار لائے جارہے ہیں، مختصر مدت میں بلوچستان کے ہزاروں نوجوانوں کو مختلف سرکاری محکموں میں روزگار فراہم کیا جاچکا ہے، وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ نوجوانوں کو تعلیم، ہنر، روزگار اور کھیل کے بہتر مواقع فراہم کرنا حکومت کی ترجیحات میں شامل ہے۔ بہرحال وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی صوبے کے تمام اضلاع میں یکساں، متوازن اور پائیدار ترقی کے وژن پر گامزن ہیں۔ بلوچستان حکومت تعلیم، صحت، بنیادی ڈھانچے اور روزگار کے مواقع کی فراہمی کے ذریعے بلوچستان کو خوشحالی کی راہ پر لانے کے لیے عملی اقدامات کررہی ہے۔ ہر بچے کو اسکول تک رسائی دینے اور معیاری تعلیم کی فراہمی کے لیے اسکول داخلہ مہم اور دیگر ہنگامی اقدامات جاری ہیں۔ طالبات اور خواتین کے لیے چیف منسٹر الیکٹرک بائیک اسکیم جیسی سفری سہولیات متعارف کرائی گئی ہیں۔ کسانوں کے لیے زرعی ٹیوب ویلز کی سولرائزیشن اور دور دراز علاقوں میں بجلی و مواصلات کے منصوبے شروع کیے گئے ہیں۔ سرکاری بھرتیوں میں میرٹ کی بالادستی، ڈیجیٹل نظام اور ترقیاتی فنڈز کے کڑے احتساب کو یقینی بنایا جارہا ہے۔ ان اقدامات سے بلوچستان میں واضح بہتری آرہی ہے، بلوچستان کے عوام خاص کر نوجوانوں کا اعتماد بحال ہورہا ہے۔ وزیراعلیٰ بلوچستان نے چند عرصے کے دوران بہتر حکمت عملی سے متعدد ترقیاتی منصوبوں کا آغاز کیا ہے، جن میں انفراسٹرکچر کی تعمیر کے ساتھ بنیادی سہولیات کی فراہمی، روزگار کے مواقع، بہترین و معیاری تعلیم کی فراہمی، صحت کے شعبے میں بہترین اصلاحات شامل ہیں۔ ان اقدامات سے صوبے کے بعض مسائل حل ہورہے ہیں اور مستقبل میں بلوچستان کی ترقی اور خوشحالی یقینی ہونے کے ساتھ صوبے کو درپیش چیلنجز اور بحرانات کا خاتمہ یقینی ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Daily: MEEZAN QUETTA 16 AUG 2025

Bullet No. 6

Page No. 29

گوادر بلوچستان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل شہر!

گذشتہ روز آل پارٹیز گوادر کے عہدیداروں اور سیاسی جماعتوں کے نمائندوں سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے واضح کیا کہ گوادر بلوچستان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل شہر ہے۔ گوادر کی ترقی کے ثمرات سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے چاہئیں۔ اس کی ترقی صرف بڑے ترقیاتی منصوبوں کی تعمیر کا نام نہیں بلکہ مقامی لوگوں کو بنیادی شہری سہولیات روزگار، تعلیم، صحت، پانی اور دیگر ضروری سہولیات کی فراہمی بھی ترقی کا لازمی حصہ ہے۔ گوادر بلوچستان کی ترقی کا اہم مرکز ہے تاہم پائیدار ترقی اسی وقت ممکن ہے جب مقامی آبادی خود کو ترقی کے عمل کا حصہ سمجھے اور اسے اپنے بنیادی حقوق اور مواقع حاصل ہوں۔ انہوں نے کہا کہ گوادر کے عوام کو درپیش مسائل کے حل کے لیے تمام سیاسی جماعتوں اور مقامی سٹیک ہولڈرز کو سننے آیا ہوں حکومت عوامی مسائل کے حل اور مقامی آبادی کے جائز حقوق کے تحفظ کے لیے عملی اقدامات کرے گی۔ سرکاری ملازمتوں میں ضلعی تخصیص شدہ کوٹے پر مقامی افراد کی بھرتی یقینی بنائی جائے گی اور کسی کو حق مارنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ اس سے مقامی نوجوانوں کو ان کا جائز حق مل سکے گا۔ بھرتیوں کے عمل میں میرٹ شفافیت اور ضلعی کوٹے کی پابندی یقینی بنائی جائے گی۔ گوادر کے ترقی کے لیے ہر دور میں دعوے کیے گئے۔ اب گزشتہ 20 سال کی زندگی میں کتنا حقیقی فرق آیا۔

ہم سمجھتے ہیں کہ گوادر کے بلوچستان کے لیے انتہائی اہمیت کا حامل شہر ہونے کے ناطے سے وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کا مذکورہ بیان حقیقت پر مبنی ہے کیونکہ اس میں کوئی شک نہیں ہے کہ گوادر صوبے کا اہم شہر ہے۔ یہاں صوبائی حکومت کی جانب سے ترقی کے لیے جو اقدامات کیے جا رہے ہیں وہ قابل تعریف اقدام ہے جس کی مثال انہوں نے اپنے بیان میں دے دی ہے کہ گوادر کی ترقی کے حوالے سے سابقہ حکومتوں اور موجودہ حکومت کے اقدامات سے موازنہ کرنے سے اس کا نتیجہ سامنے آ جائے گا۔ جہاں تک گوادر کی ترقی کے ثمرات کا سب سے پہلے مقامی آبادی تک پہنچنے کی بات ہے تو یہ بہت ہی اچھی بات ہے کیونکہ اس سے مقامی آبادی خوشحال ہوگی اور اس کو اس سلسلے میں کسی قسم کی معاشی مشکل پیش نہیں آئے گی۔ لیکن یہاں اس بات کا ذکر کرنا ازحد ضروری ہے کہ موجودہ حکومت علاقے کی ترقی اور عوامی مسائل کے حل کیلئے کوشاں ہے۔ وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی اب تک ایسے کئی اقدامات کر چکے ہیں جن کے مثبت اثرات مرتب ہوئے ہیں جو کہ یقیناً ایک اچھی بات ہے۔

یہاں ضرورت اس امر کی ہے کہ گوادر کی ترقی اور وہاں کے عوام کے مسائل کے حل کے لیے وہاں کے سیاسی رہنماؤں سے گفتگو میں وزیر اعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی کے مذکورہ بیان کو عملی جامہ پہنانے کے اقدامات کرنے چاہئیں اگر ایسا نہیں کیا جاتا تو وہ پھر سابقہ حکومتوں اور موجودہ حکومت میں کوئی فرق نہیں ہوگا۔

CamScanner

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان

Bullet No. 6

Daily: QUDRAT QUETTA

Dated: 16 AUG 2026

Page No. 25

صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کے قافلے پر حملہ

بلوچستان کے ضلع مستونگ میں صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کے قافلے پر مسلح حملہ محض ایک اہم حکومتی شخصیت کو نشانہ بنانے کا واقعہ نہیں بلکہ صوبے کی مجموعی امن وامان کی صورتحال، دہشت گردی کے بدلتے ہوئے طریقہ کار اور ریاستی رٹ کے لیے ایک سنجیدہ انتباہ ہے۔ فراہم کردہ اطلاعات کے مطابق وزیر داخلہ یوم آزادی کی تقریب میں شرکت کے بعد اپنے حلقہ قلات سے کوئٹہ واپس آرہے تھے کہ مستونگ کے علاقے کنڈ عمرانی کے قریب ان کے قافلے کو مسلح افراد نے نشانہ بنایا۔ حملے میں وزیر داخلہ محفوظ رہے، تاہم ان کے قافلے کے سات اہلکاروں سمیت مجموعی طور پر نو افراد زخمی ہوئے، جن میں قریبی باغ میں کام کرنے والے دو شہری بھی شامل تھے۔ یہ امر مزید تشویشناک ہے کہ حملہ چند لمحوں کی فائرنگ تک محدود نہیں رہا۔ میر ضیاء اللہ لانگو کے بیان کے مطابق حملہ آور باغات کے اندر پوزیشن لیے ہوئے تھے اور قافلے کو دونوں جانب سے نشانہ بنایا گیا، جبکہ سکیورٹی اہلکاروں کی جوابی کارروائی کے نتیجے میں تقریباً بیس منٹ تک فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا۔ وزیر داخلہ کے مطابق ان کی بلٹ پروف گاڑی کے ڈرائیور سائیڈ کے شیشے پر پانچ گولیاں لگیں۔ اگر یہ تفصیلات مکمل تحقیقات میں بھی اسی طرح سامنے آتی ہیں تو اس واقعے کی منصوبہ بندی، حملہ آوروں کی پوزیشننگ اور حملے کے دورانیے کو انتہائی سنجیدگی سے دیکھنا ہوگا۔ بلوچستان کے صوبائی وزیر داخلہ اس حکومتی نظام کا اہم حصہ ہیں جس کے ذمے صوبے میں امن وامان، پولیس، داخلی سلامتی اور دہشت گردی سے متعلق متعدد معاملات آتے ہیں۔ ایسے عہدے پر فائز شخصیت کے قافلے کو دن کے وقت ایک اہم شاہراہ یا آمد ورفت کے راستے پر منظم انداز سے نشانہ بنایا جانا ظاہر کرتا ہے کہ حملہ آور محض خوف پیدا کرنے کے بجائے ایک نمایاں ہدف کو نشانہ بنانا چاہتے تھے۔ اس لیے اس واقعے کو صرف یہ کہہ کر ختم نہیں کیا جا سکتا کہ وزیر داخلہ محفوظ رہے اور حملہ ناکام بنا دیا گیا۔ وزیر داخلہ کا محفوظ رہنا یقیناً باعث اطمینان ہے، لیکن سات سکیورٹی اہلکاروں اور دو شہریوں کا زخمی ہونا اس واقعے کی سنگینی کو کم نہیں کرتا۔ اصل سوال یہ ہے کہ حملہ آوروں کو قافلے کی نقل وحرکت کا علم کیسے ہوا؟ انہوں نے حملے کے لیے وہ مقام کیوں منتخب کیا؟ کیا راستے کی پیشگی سکیورٹی کلیئرنس کی گئی تھی؟ کیا قافلے کے روٹ کے بارے میں معلومات لیک ہونے کا کوئی امکان موجود ہے؟ کیا حملہ آور پہلے سے علاقے میں موجود تھے؟ اور اگر فائرنگ کا تبادلہ تقریباً بیس منٹ جاری رہا تو حملہ آور اس کے بعد علاقے سے نکلنے میں کیسے کامیاب ہوئے؟ مستونگ بلوچستان کے ان علاقوں میں شامل ہے جن کی جغرافیائی اہمیت بہت زیادہ ہے۔ کوئٹہ سے جنوب کی طرف جانے والی آمد ورفت، قلات اور دیگر علاقوں سے رابطے اور اہم شاہراہوں کی موجودگی کے باعث یہاں کسی بھی سکیورٹی واقعے کے اثرات صرف ایک ضلع تک محدود نہیں رہتے۔ یہی وجہ ہے کہ مستونگ اور اس کے گردونواح میں سکیورٹی کی صورتحال کو معمول سے زیادہ حساس انداز میں دیکھنے کی ضرورت ہے۔ جب کسی صوبائی وزیر، بالخصوص وزیر داخلہ، کی نقل وحرکت کے دوران اس نوعیت کا واقعہ پیش آئے تو اس سے سکیورٹی کے موجودہ طریقہ کار کا ازسرنو جائزہ لینے کی ضرورت سامنے آتی ہے۔ صرف اہم شخصیات کی گاڑیوں کو بلٹ پروف بنانا کافی نہیں، محفوظ نقل وحرکت کے لیے انٹیلی جنس، روٹ سرویلنس، علاقے کی پیشگی کلیئرنس، مقامی پولیس اور دیگر فورسز کے درمیان فوری رابطہ اور ہنگامی کمک کا مؤثر نظام بھی ضروری ہوتا ہے۔

CLIPPING SERVICE

DIRECTORATE GENERAL OF PUBLIC RELATIONS BALOCHSITAN

نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ حکومت بلوچستان

Daily: Century Express Quetta

Bullet No. 6

Dated: 16 AUG 2026

Page No. 26

وزیر داخلہ بلوچستان پر دہشت گردوں کا حملہ

بلوچستان کے علاقے مستونگ میں دہشت گردوں نے صوبائی وزیر داخلہ میر ضیاء اللہ لانگو کے قافلے پر حملہ کردیا۔ دہشت گردوں کی فائرنگ میں وزیر داخلہ تو محفوظ رہے تاہم ان کی حفاظت پر مامور 6 پولیس اہلکار زخمی ہو گئے۔ دہشت گردی کا یہ واقعہ مستونگ کے علاقے کھڈ کوچہ میں کنڈ عمرانی کے مقام پر پیش آیا۔ بتایا گیا ہے کہ بلوچستان کے وزیر داخلہ ضیاء اللہ لانگو ڈپٹی کمشنر قلات کے آفس میں جشن آزادی کی تقریب میں شرکت کے بعد کوئٹہ واپس آرہے تھے کہ ان پر دہشت گردوں نے حملہ کردیا۔ اس واقعہ کے بعد میر ضیاء اللہ لانگو نے ایک بیان میں بتایا ہے کہ حملہ آور سڑک کے دونوں اطراف باغات میں چھپے ہوئے تھے اور قافلے کے اس علاقے میں پہنچتے ہی انھوں نے شدید فائرنگ شروع کردی۔ پولیس اسکواڈ نے فوری جوابی کارروائی کی۔ تقریباً 20 منٹ تک فائرنگ کا تبادلہ جاری رہا۔ ان کا کہنا تھا کہ ایسے حملوں سے انھیں خوفزدہ نہیں کیا جاسکتا' حکومت، پولیس اور سیکیورٹی ادارے امن دشمن عناصر کے خلاف کارروائیاں جاری رکھیں گے۔ انھوں نے مزید کہا کہ ریاست مخالف عناصر اور ان کے مبینہ بیرونی سرپرست اپنے عزائم میں کامیاب نہیں ہوں گے۔ ادھر صدر آصف علی زرداری، وزیراعظم شہباز شریف نے وطنِ عزیز سے دہشت گردی کے ناسور کے مکمل خاتمے کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ صدر مملکت نے ایوانِ صدر میں وزیراعظم نے ملاقات کی۔ وزیراعظم نے تاریخی مکہ دفاعی معاہدے کے حوالے سے انھیں آگاہ کیا اور داخلی اور خارجی امور سمیت فتنہ الہندوستان اور فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف کارروائیوں میں مسلح افواج اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی پیشہ ورانہ صلاحیتوں کو خراج تحسین پیش کیا گیا۔

پاکستان کے دو صوبے بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں دہشت گرد تسلسل کے ساتھ کارروائیاں کررہے ہیں' دہشت گردوں نے 23 اور 24 جولائی کی درمیانی شب، جنوبی خیبرپختونخوا کے ضلع ٹانک میں سیکیورٹی اہلکاروں کی مشترکہ مانجھی خیل چیک پوسٹ پر بھی خودکش حملہ کیا تھا جس میں 15 جوان شہید ہو گئے، سیکیورٹی فورسز کی بروقت کارروائی سے فرار ہونے والے 12 خوارج مارے گئے۔ دہشت گردوں نے کوئٹہ کے قریب پولیس فورس کو بھی ٹارگٹ کیا تھا۔

خیبرپختونخوا اور بلوچستان دہشت گردوں کے نشانے پر ہیں۔ دہشت گرد تواتر کے ساتھ دونوں صوبوں میں سیکیورٹی فورسز، سویلین سرکاری افسروں' اہلکاروں اور عام لوگوں کو نشانہ بنا رہے ہیں۔ گزشتہ دنوں بلوچستان کے ضلع مستونگ میں ہی سیشن جج اور ان کے سیکیورٹی گارڈ کو شہید کیا گیا تھا۔ اس سے قبل بھی بلوچستان میں دہشت گردی کی کارروائیاں ہوئی ہیں۔ بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن جاری رکھے ہوئے ہے۔ کچھ روز قبل مستونگ کے علاقہ کھڈ کوچہ میں فتنہ الہندوستان کے 4 دہشت گردوں کو ہلاک کیا گیا تھا۔ دہشت گردوں کی سہولت کاری میں ملوث متعدد مشتبہ افراد بھی گرفتار کیے گئے تھے۔ اس سے واضح ہوتا ہے کہ مستونگ دہشت گردوں کا خصوصی ٹارگٹ ہے اور یہاں انھیں سہولت کاری بھی میسر ہے۔

اس حقیقت کو بھی جھٹلایا نہیں جاسکتا کہ پاکستان بھر خصوصاً بلوچستان اور خیبرپختونخوا میں دہشت گردی کے ڈانڈے افغانستان اور بھارت سے ملتے ہیں۔ فتنہ الخوارج اور فتنہ الہندوستان کے دہشت گرد کہاں ٹریننگ حاصل کرتے ہیں، کہاں پناہ حاصل کرتے ہیں اور انھیں پیسہ کہاں سے ملتا ہے، یہ کوئی ڈھکے چھپے حقائق نہیں رہے ہیں۔ یاد رہے کہ چند روز قبل ہی اسلام آباد میں وزیراعظم میاں محمد شہباز شریف نے ''بلوچستان نیشنل ورکشاپ'' کے شرکا سے خطاب کے دوران واضح طور پر کہا تھا پاکستان میں دہشت گردی کے پیچھے بھارت کا ہاتھ ہے، اس کے علاوہ انھوں نے افغانستان کی طالبا حکومت پر زور دے کر کہا تھا کہ وہ اپنی سرزمین پاکستان کے خلاف استعمال نہ ہونے دے۔ اس ساری بات کا مقصد یہ کہنا ہے کہ پاکستان میں دہشت گردی کو بطور ہتھیار استعمال کیا جارہا ہے اور دہشت گرد گروپوں کو افغانستان اور بھارت کی پوری حمایت حاصل ہے۔ افغانستان کی طالبان رجیم کے وزراء بھارت جاتے رہتے ہیں اور وہاں جاکر وہ جس قسم کے بیانات دیتے ہیں، اس سے بھی یہ حقیقت واضح ہوتی ہے کہ پاکستان کو نقصان پہنچانے کے لیے افغانستان اور بھارت یکساں اور مشترکہ حکمت عملی اختیار کیے ہوئے ہیں۔ افغانستان کے ایک وزیر تو یہاں تک بھی کہہ چکے ہیں کہ بھارتی باشندوں اور افغانستان کے باشندوں کا ڈی این اے ایک ہے۔ اب پتہ نہیں کہ وہ کتنے بڑے بیالوجسٹ اور ڈی این اے کے ماہر تھے کہ انھوں نے یہ بات بآسانی کردی حالانکہ افغانستان میں کوئی ایک نسل یا قومیت کے لوگ آباد نہیں ہیں۔ اسی طرح بھارت میں تو نسلوں اور قومیت کا شمار ہی نہیں ہے۔ اب سوچنے والی بات یہ ہے کہ افغان طالبان کے وزیر موصوف نے پتہ نہیں کون سی تحقیق کے بل بوتے پر یہ نظریہ اختیار کیا ہے۔ اسی طرح بھارت کے ایک اہم وزیر اور بی جے پی کے لیڈر راج ناتھ سنگھ نے بھی کچھ عرصہ قبل فرمایا تھا کہ بی جے پی اور طالبان کا ایجنڈا ایک ہی ہے۔ اس سے ظاہر ہوتا ہے کہ یہ دونوں ملک کس حد تک پاکستان کے بارے میں عناد رکھتے ہیں اور پاکستان یہ سمجھنے میں حق بجانب ہے کہ بھارت اور افغانستان دونوں کا مشترکہ ایجنڈا پاکستان کو نقصان پہنچانا ہے۔ بھارت کے حکام افغانستان کی طالبان حکومت کو تکنیکی اور مالیاتی مدد فراہم کرتے ہیں جب کہ افغانستان کی طالبان حکومت نے اپنی سرزمین دہشت گرد گروپوں کے لیے بطور پناہ گاہ کھول رکھی ہے۔

سب کو معلوم ہے کہ پاکستان کے دشمن دہشت گردوں کو وسائل فراہم کررہے ہیں، افغانستان کی طالبان رجیم کو اچھی طرح علم ہے کہ ان کی سرزمین پر موجود دہشت گرد تنظیموں کے تربیتی کیمپ کہاں کہاں موجود ہیں اور پوری طرح کام بھی کررہے ہیں۔ پاکستان نے افغان عبوری حکومت کو اس حوالے سے بارہا آگاہ کیا، لیکن مطلوبہ نتائج حاصل نہیں ہو سکے۔ یوں دیکھا جائے تو یہ بھی واضح ہوتا ہے کہ افغانستان کی طالبان رجیم کو پوری طرح پتہ ہے کہ دہشت گرد کیا کررہے ہیں۔ افغانستان میں ٹی ٹی پی، بی ایل اے اور ان تنظیموں کی سسٹرز آرگنائزیشنز کے لیڈر و رہنما غیرقانونی تجارت کرتے ہیں۔ ان میں منشیات کا کاروبار سرفہرست ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ لوگ افغانستان میں بلاخوف نقل وحرکت کررہے ہیں۔ یعنی ایسا بھی نہیں ہے کہ وہ چھپے ہوئے ہیں۔ طالبان کے مختلف ریجنل جتھے داروں کے ساتھ ان کی ملاقاتیں بھی ہوتی رہتی ہیں اور وہ پاکستان کے خلاف مشترکہ حکمت عملی طے کرتے ہیں۔ یہ صورت حال انتہائی خطرناک ہے۔ پاکستان ہی نہیں بلکہ اقوام متحدہ بھی اس حوالے سے متعدد بار کہہ چکی ہے کہ افغانستان میں دہشت گرد موجود ہیں جو دوسرے ملکوں کے لیے خطرہ بنے ہوئے ہیں۔ یورپی ممالک بھی متعدد بار ایسا کہہ چکے ہیں۔ ان حقائق کے باوجود افغان طالبان کی حکومت اپنی روش پر قائم ہے جب کہ بھارت کی بی جے پی حکومت کھل کر طالبان حکومت کی حمایت کررہی ہے۔

پاکستان دہشت گردی کا براہ راست شکار ملک ہے۔ یہ ایک دو برس کا قصہ نہیں بلکہ کئی دہائیوں کی کہانی ہے۔ دہشت گرد تنظیموں نے پاکستان میں ہزاروں کی تعداد میں خودکش حملے اور بم دھماکے کیے ہیں۔ افغانستان سے متصل پاکستان کے سرحدی علاقوں میں افغانستان سے دراندازی کرنا بھی ایک معمول ہے۔ افغانستان میں موجود دہشت گردوں کے پاکستان میں موجود اپنے سہولت کاروں سے مکمل رابطے ہیں۔ دہشت گردی نے پاکستان میں اربوں ڈالر کی سرمایہ کاری کو متاثر کیا ہے۔ اس کے ساتھ ساتھ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں ہزاروں پاکستانیوں نے جانوں کا نذرانہ پیش کیا ہے جب کہ افواج پاکستان اور قانون نافذ کرنے والے ادارے ملک کے دفاع کے لیے مسلسل قربانیاں دے رہے ہیں۔

دہشت گرد تنظیمیں خوف، افواہوں، گمراہ کن معلومات اور نفسیاتی دباؤ کے ذریعے عوام اور حکومت کے درمیان فاصلے پیدا کرنے کی مسلسل کوشش کررہی ہے۔ دہشت گردوں کے مکروہ عزائم اور مذموم بیانیے کو ناکام بنانے کے لیے ذمے دار صحافت، مستند معلومات کی بروقت فراہمی، شفاف ابلاغ اور حقائق پر مبنی قومی بیانیہ ناگزیر ہے۔ دہشت گردی کے خلاف جنگ جیتنے کے لیے ناگزیر ہے کہ تمام ریاستی ادارے، سیاسی قیادت، عدلیہ، سول انتظامیہ، قانون نافذ کرنے والے ادارے اور مقامی سماجی قوتیں ایک جامع قومی حکمت عملی کے تحت آگے بڑھیں۔

پاکستان دہشت گردی کا جس طرح مقابلہ کررہا ہے، دنیا کے شاید ہی کسی اور ملک نے اتنی طویل اور صبر آزما جنگ لڑی ہو۔ مالی ومعاشی مشکلات کے باوجود پاکستان دہشت گردوں کی بیخ کنی میں مصروف ہے اور اس کے ساتھ ساتھ سائنس وٹیکنالوجی کی ترقی کا سفر بھی جاری رکھے ہوئے ہے۔ خیبرپختونخوا اور بلوچستان میں دہشت گردوں کے جو سہولت کار موجود ہیں، ان کو بھی اپنا انجام نظر آرہا ہے۔ بلوچستان میں زرعی معیشت کو ترقی دینے کے ساتھ ساتھ صنعتی ترقی پر بھی کام جاری ہے۔ ایک جانب پاکستان اندرون ملک دہشت گردوں سے لڑ رہا ہے تو دوسری جانب بھارت اور افغانستان پاکستان کے خلاف مشترکہ حکمت عملی اپنائے ہوئے ہیں۔ ہزاروں قربانیوں کے باوجود ہماری بہادر افواج اور سیکیورٹی ادارے دہشت گردی کے خلاف بھرپور جنگ لڑ رہے ہیں اور انشاء اللہ ایک دن وہ کامیاب ہوں گے اور دشمن کو ناکامی کا سامنا کرنا پڑے گا۔

AIDS alarm

The alarming increase in HIV/AIDS cases in Balochistan has emerged as a serious public health, social and humanitarian challenge requiring immediate and sustained attention. Official reports indicate that more than 3,300 HIV-positive cases have been registered in the province, while health experts believe the actual number may be considerably higher due to underreporting, social stigma and limited access to testing facilities, particularly in remote and underserved areas.

The reported figures should therefore not create complacency. Behind every registered case are individuals and families requiring medical care, counselling, social support and protection from discrimination. The lack of reliable data also makes it difficult for authorities to assess the scale of the problem and formulate effective policies for prevention and treatment.

Stigma remains one of the greatest barriers to controlling HIV. Fear of discrimination, social isolation and rejection discourages many people from undergoing testing or seeking treatment. Consequently, infections may remain undiagnosed for long periods, increasing the possibility of transmission. It is essential to understand that people living with HIV require compassion and medical support rather than condemnation or social exclusion.

Several other factors are also contributing to the spread of the disease. Unsafe blood transfusions, inadequate screening of donated blood, reuse of contaminated medical equipment, poor public awareness and weaknesses in healthcare services can increase the risk of infection. These issues require strict monitoring and accountability by the relevant health authorities.

The government must urgently expand HIV testing facilities throughout Balochistan, particularly in rural and remote districts where healthcare services remain limited. Blood banks should be regularly inspected, and comprehensive screening of donated blood must be ensured. Hospitals and clinics should strictly follow infection-control procedures and ensure that medical equipment is properly sterilised and not reused when it poses a risk of transmission.

Public awareness is equally important. Comprehensive campaigns should educate people about HIV transmission, prevention, testing and treatment. Schools, colleges, healthcare centres, religious and community organisations, and the media can play an important role in spreading accurate information and challenging harmful misconceptions.

Treatment facilities must also be accessible, confidential and affordable so that patients can seek medical assistance without fear. Early diagnosis and appropriate treatment can help people living with HIV lead healthier and productive lives while reducing the risk of transmission.

Balochistan cannot afford to ignore this growing challenge. HIV/AIDS is preventable and manageable, but only through timely, coordinated and evidence-based action. The government must combine prevention, testing, treatment and awareness with strong efforts to eliminate stigma. Protecting those affected and preventing further infections should be treated as a public responsibility and an urgent priority.

CamScanner

CLIPPING SERVICE
DIRECTORATE
GENERAL OF PUBLIC
RELATIONS BALOCHSITAN
نظامت اعلیٰ تعلقات عامہ
حکومت بلوچستان
Daily: Balochistan Express Quetta
Bullet No. 6
Dated: 16 AUG 2026 Page No. 28

Only 3% mangroves on 700 kms coastline! Balochistan needs more

The coastal belt of Balochistan is under threat. Its mangrove forests are too few. They are shrinking. They are dying and consequences will be severe for both the environment and the people. Mangroves are not ordinary trees. They are nature's fortress. They protect coastlines from erosion. They absorb the force of cyclones and storm surges. They hold the soil together. Without mangroves, the sea will swallow the land. Mangroves are also the nurseries of the ocean. Fish, shrimp, and crabs breed among their roots. The fishing industry depends entirely on these forests. If mangroves disappear, the fish will disappear. Mangroves fight climate change too. They absorb carbon dioxide at a rate 4 times higher than rainforests. They are the most powerful carbon sinks on the planet. Planting mangroves is one of the cheapest and most effective ways to combat global warming. Balochistan has over 700 kms of coastline. Yet it holds only 4,058 hectares of mangroves.

That is just 3 % of Pakistan's total mangrove cover. This is dangerously low. The little that exists is under constant assault. Sand dunes are migrating inland. They have already buried 3.6 square kms of forests in Miani Hor. Freshwater flow to the coast is decreasing. People cut trees for firewood. There is no proper protection or management. The existing mangrove cover is not enough. It is barely surviving. It cannot protect the coast. It cannot sustain the fisheries. It cannot absorb the carbon we emit and Balochistan needs more mangroves. The good news is that solutions exist. We need a step-by-step action plan. And we must implement it without delay. Step one is massive planation; it is badly needed to launch large-scale planting drives along the entire coast. The Balochistan Integrated Water Resources Management Project has already started planting 3.5 million mangroves on 2,020 acres. This is a good beginning. But it is only a beginning. We need to plant millions more every year. Step two is involving local communities; people living along the coast must become the protectors of these forests. They need alternative sources of fuel. They need income opportunities from conservation. When communities benefit from mangroves, they protect them. This is the sustainable model. Step three is to utilize mangroves for Carbon Credits. Pakistan has already earned millions of dollars from the Delta Blue Carbon project in Sindh. Balochistan can do the same.

Restored mangrove forests can generate carbon credits. This money can fund further plantation and create green jobs for the local people. Step four is strong governance; a dedicated coastal forest authority must be created. This authority should have clear targets, sufficient funds, and enforcement powers. Regular monitoring and reporting must be mandatory. The time for studies and meetings is over. The time for action has arrived. Balochistan cannot afford to lose more mangroves. Every hectare lost is a permanent loss to the coast, the climate, and the community. Mangroves are cheap to plant. They grow quickly. They give back enormously. No other investment gives such high returns for the environment and the economy. Balochistan's coastline can become a green shield. It can support fisheries for generations. It can absorb carbon and slow climate change. But only if we act now.

CamScanner

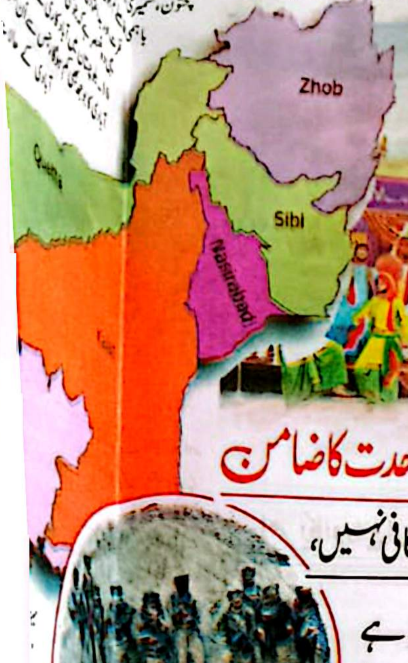

بلوچستان میں کثیرالثقافتی معاشرے کا قیام، مضبوط قومی وحدت کا ضامن

مکروہ سازشوں کے تدارک کے لیے صرف سیکیورٹی آپریشنز کافی نہیں، وسیع تر قومی حکمتِ عملی تشکیل دینے کی بھی اشد ضرورت ہے

ابرار ندیم، لاہور

بلوچستان رقبے کے لحاظ سے پاکستان کا سب سے بڑا اور اہمیت کے اعتبار سے ملک کا سب سے اہم صوبہ ہے۔ یہ صوبہ نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کی معیشت، سیاست اور جغرافیائی سیاست میں کلیدی حیثیت رکھتا ہے۔ بلوچستان کا سب سے بڑا اثاثہ اس کا جغرافیائی محلِ وقوع ہے۔ یہ صوبہ مشرقِ وسطیٰ، وسطی ایشیا اور جنوبی ایشیا کے سنگم پر واقع ہے۔ اس کی طویل ساحلی پٹی بحیرۂ عرب سے ملتی ہے، جو دُنیا کی اہم ترین تجارتی گزرگاہوں کے قریب ہے۔ وسطی ایشیا کی محصور ریاستیں (Landlocked Countries) اگر بیرونی دنیا سے تجارت کرنا چاہتی ہیں، تو ان کے لیے بلوچستان کا راستہ سب سے مختصر اور موزوں ترین ہے۔ یہی وجہ ہے کہ عالمی طاقتیں اس خطے پر گہری نظر رکھتی ہیں۔ بلوچستان کی جدید ترین اہمیت کا محور گوادر بندرگاہ ہے۔ یہ گہرے پانی کی بندرگاہ پاک، چین اقتصادی راہ داری (CPEC) کا قلب ہے۔ گوادر بندرگاہ کے فعال ہونے سے چین کو مشرقِ وسطیٰ سے تیل کی درآمد کے لیے طویل بحری راستے کی بجائے ایک محفوظ اور مختصر زمینی راستہ مل گیا ہے۔ سی پیک کے تحت بلوچستان میں سڑکوں، ریلوے لائنز اور انڈسٹریل زونز کا نیٹ ورک بچھایا جارہا ہے، جو مستقبل میں نہ صرف پاکستان بلکہ پورے خطے کی تقدیر بدلنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

دوسری جانب اللہ تعالیٰ نے بلوچستان کو بے پناہ معدنی وسائل سے نوازا ہے۔ یہاں سوئی کے مقام سے نکلنے والی قدرتی گیس دہائیوں سے پورے پاکستان کی صنعتوں اور گھروں کو چلا رہی ہے، تو کہا جاتا ہے کہ ریکوڈک اور سینڈک کے مقامات پر دُنیا کے سب سے بڑے تانبے اور سونے کے ذخائر کے شواہد بھی موجود ہیں۔ علاوہ ازیں، یہاں کوئلے، کرومائٹ، ماربل اور جپسم کے وسیع ذخائر پائے جاتے ہیں، جو ملکی معیشت کے لیے ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتے ہیں۔ مزید برآں، جغرافیائی تنوع کی وجہ سے بلوچستان متبادل توانائی (Alternative Energy) کے لیے بہترین خطہ ہے۔ یہاں تیز ہواؤں اور سال کے بیش تر حصے میں شدید دھوپ کی وجہ سے پون اور شمسی توانائی کے وسیع مواقع موجود ہیں، جو پاکستان کے توانائی کے بحران کو مستقل طور پر حل کر سکتے ہیں۔ نیز، اس کے نہری علاقے اور ساحلی میدان زراعت اور لائیو اسٹاک کے لیے انتہائی موزوں ہیں۔ اس کے علاوہ بلوچستان اپنی منفرد اور قدیم ثقافت کے اعتبار سے بھی خاصا منفرد اور معروف ہے۔ جیسا کہ مہرگڑھ کی قدیم تہذیب سے ثابت ہوتا ہے کہ یہ خطہ تاریخِ انسانی کے ماتھے کا جھومر ہے۔ پھر یہاں کے غیرت مند، مہمان نواز اور محبِ وطن لوگ پاکستان کا فخر و غرور ہیں۔ عسکری اور دفاعی نقطۂ نظر سے بھی بلوچستان کی طویل سرحدیں (ایران اور افغانستان کے ساتھ) پاکستان کی دفاعی حکمتِ عملی کے ضمن میں بنیادی اہمیت رکھتی ہیں۔

ہر چند کہ بلوچستان اپنے اندر بیش بہا امکانات سموئے ہوئے ہیں، مگر یہاں سوال یہ بھی پیدا ہوتا ہے کہ اس قدر اہمیت کے باوجود بلوچستان آج بھی غربت و پس ماندگی اور انتشار و درماندگی کا شکار کیوں ہے؟ اگر بلوچستان کے مسائل کا گہرائی سے جائزہ لیا جائے، تو پتا چلتا ہے کہ ان کے پیچھے صرف داخلی کم زوریاں ہی نہیں بلکہ بیرونی سازشوں کا ایک منظم جال بھی کارفرما ہے۔ جنگ کے میدان میں ہر بار پاکستان سے شرم ناک شکست کھانے کے بعد ''فتنہ الہندوستان'' ایک طویل عرصے سے پاکستان کو عدم استحکام کا شکار کرنے کے لیے مختلف محاذوں پر سرگرم ہے اور اس ضمن میں بلوچستان اس کی توجہ کا خاص مرکز ہے۔ تخریبی کارروائیاں، دہشت گردی کے واقعات، لسانی تعصب کو ہوا دینا، سیکیورٹی فورسز پر حملے، معصوم شہریوں کو نشانہ بنانا، مسافر بسوں سے قومی شناختی کارڈ دیکھ کر لوگوں کو نیچے اتار کر بے دردی سے قتل کرنا اور خوف و ہراس کی فضا قائم رکھنا اسی سلسلے کی کڑیاں ہیں۔ بھارت کی یہ تخریبی سرگرمیاں محض عسکری محاذ تک محدود نہیں بلکہ سوشل میڈیا کے ذریعے گم راہ کُن بیانیے اور جھوٹے پراپیگنڈے کا پھیلاؤ اور مقامی آبادی میں بداعتمادی پیدا کرنے کی کوششیں بھی اس جنگ کا حصہ ہیں۔

[illegible]

میڈیا کے ذریعے بلوچستان کے معصوم عوام میں دیگر صوبوں کے خلاف نفرت کو پروان چڑھانے سمیت مختلف ذرائع اور حربے استعمال کر رہا ہے۔ پنجاب سے تعلق رکھنے والے افراد کی ٹارگٹ کلنگ بھی اسی سازش کی ایک کڑی ہے، جس کا مقصد صوبوں کے درمیان خلیج پیدا کرنا ہے مگر افواجِ پاکستان اور دیگر سیکیورٹی اداروں میں بلوچ نوجوانوں کی بھرپور شمولیت، قومی دھارے میں بلوچ دانشوروں اور سیاسی و سماجی رہنماؤں کی مسلسل مثبت آوازیں اور دہشت گردی کے خلاف مقامی لوگوں کا مکمل تعاون اس بات کا ثبوت ہیں کہ بلوچستان کی اصل رُوح پاکستانیت ہی سے جڑی ہوئی ہے۔ بلوچستان کے شہریوں کی اکثریت محبِ وطن ہے اور اُنہوں نے ہمیشہ نہ صرف ''فتنہ الہندوستان'' کی دہشت گردی کے خلاف ریاستی بیانیے کی مکمل حمایت کی ہے بلکہ اپنے اتحاد اور حوصلے سے دشمن کے ناپاک عزائم کو ناکام بھی بنایا ہے۔

تاریخ گواہ ہے کہ افواجِ پاکستان نے نہ صرف سرحدوں پر بلکہ اندرونِ ملک بھی قومی سلامتی کو درپیش چیلنجز کا پیشہ ورانہ مہارت، جرأت اور حکمتِ عملی کے ساتھ مقابلہ کیا ہے۔ خفیہ معلومات کی بنیاد پر کیے جانے والے آپریشنز، دہشت گرد نیٹ ورکس کا قلع قمع اور سرحدی نگرانی کے مؤثر اقدامات اس اَمر کی واضح مثال ہیں کہ ریاست اپنے دفاع کے ضمن میں مکمل طور پر مستعد ہے اور پاک فوج کی ان کارروائیوں کے نتیجے میں نہ صرف دہشت گرد عناصر کو بھاری نقصان اُٹھانا پڑا بلکہ ان کے نیٹ ورکس بھی بُری طرح متاثر ہوئے، نیز سیکیورٹی فورسز کی قربانیاں اس جدوجہد کا روشن باب ہیں۔ انہوں نے اپنی قیمتی جانوں کا نذرانہ پیش کر کے وطن کی حفاظت کو یقینی بنایا۔ وطنِ عزیز کے دفاع کے لیے اندرونی و بیرونی محاذ پر سیکیورٹی اداروں کی فرض شناسی اور قربانیاں اہمیت کی حامل اور خراجِ تحسین کی مستحق ہیں مگر اس کے ساتھ یہ سوال بھی نہایت اہم ہے کہ کیا وطن دشمنوں کی ان ناپاک اور مکروہ سازشوں کے تدارک کے لیے صرف سیکیورٹی آپریشنز ہی کافی ہیں یا اس سلسلے میں ہمیں ایک وسیع تر قومی حکمتِ عملی بھی تشکیل دینے کی ضرورت ہے۔ اس ضمن میں ہماری تجویز ہے کہ باہمی مشاورت سے بلوچستان سمیت ملک کے تمام صوبوں سے سیاسی، سماجی، صحافتی، دینی اور علمی و ادبی شخصیات اور ماہرین پر مشتمل ایک ایسا غیر متنازع قومی کمیشن تشکیل دیا جائے کہ جو پورے ملک سے سات سے آٹھ کروڑ شہریوں کو، جن میں سندھی، پنجابی، اُردو بولنے والے، پختون، کشمیری، گلگتی، ہزارہ اور دیگر قومیتوں سے تعلق رکھنے والے افراد شامل ہوں، بلوچستان کے مختلف حصّوں میں آباد کرنے کے [illegible] مقامی آبادی کی ثقافت، زبان اور روایات کو مدِنظر رکھتے ہوئے آگے بڑھانا چاہیے۔ ہمارے خیال میں بلوچستان کی پس ماندگی و غربت اور ''فتنہ الہندوستان'' کی پیدا کردہ مصنوعی شورش کو مستقل بنیادوں پر ختم کرنے کے لیے یہ تجویز خاصی مفید، دیرپا اور ہمہ جہت ثابت ہو سکتی ہے۔ ممکن ہے، کچھ لوگ اس تجویز سے اتفاق نہ کریں، لیکن اگر اسے وسیع تر قومی مفاد اور طویل المدتی حکمتِ عملی کے تناظر میں دیکھا جائے، تو اس کے حق میں درج ذیل دلائل پیش کیے جا سکتے ہیں۔

1۔ بلوچستان کے وسیع رقبے اور کم آبادی سے ایک ایسا خلا جنم لیتا ہے، جسے دشمن قوتیں اپنے مفادات کے لیے استعمال کرتی ہیں۔ خالی زمینیں ہمیشہ سازشوں کے لیے سازگار ہوتی ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ اس خطے کو انسانی وسائل سے آباد کرنا وقت کی اہم ترین ضرورت بن چکا ہے۔

2۔ صوبے میں نئی آبادی کے ساتھ نئی مہارتیں، سرمایہ اور کاروباری سرگرمیاں بھی منتقل ہوں گی اور یوں زرعی ترقی، چھوٹے اور درمیانے درجے کی صنعتوں کا قیام، تجارتی مراکز اور سروس سیکٹر کی توسیع بلوچستان کی معیشت کو ایک نئی جہت دے سکتی ہے۔ اس سے مقامی آبادی کے لیے بھی روزگار کے بے شمار مواقع پیدا ہوں گے اور دیگر صوبوں کے غریب اور بے روزگار افراد کے لیے بھی خوش حالی کے نئے دروازے کھلیں گے۔

3۔ بلوچستان کی آبادی میں اضافے کے نتیجے میں نئے اسکولز، کالجز، یونی ورسٹیز اور اسپتالوں کی ضرورت ہوگی، جس کے نتیجے میں ریاست ان شعبہ جات میں زیادہ سرمایہ کاری کرے گی اور اس کا مقامی باشندوں کو براہِ راست فائدہ ہوگا۔

4۔ جب مختلف زبانوں، ثقافتوں اور پس منظر سے تعلق رکھنے والے افراد ایک ہی علاقے میں رہائش پذیر ہوں گے، تو اُن کا باہمی میل جول بڑھے گا، غلط فہمیاں دُور ہوں گی اور ایک مشترکہ پاکستانی شناخت مضبوط ہوگی، جس کے نتیجے میں لسانی تعصب خودبخود کم زور ہو جائے گا۔

5۔ زیادہ آبادی کا مطلب زیادہ ریاستی موجودگی، بہتر انفرااسٹرکچر اور مؤثر نگرانی ہے۔ ایران اور افغانستان سے ملحقہ سرحدی علاقوں میں اگر آبادی بڑھے گی، تو لامحالہ اسمگلنگ سمیت دیگر غیر قانونی سرگرمیاں اور دہشت گردی کے واقعات کم ہو جائیں گے اور یہ عمل ''فتنہ الہندوستان'' کی سازشوں کے خلاف ایک مضبوط دفاعی حصار ثابت ہوگا۔

6۔ جب کسی علاقے میں مختلف قومیتوں کا تناسب متوازن ہو جاتا ہے، تو علیحدگی پسند بیانیہ اپنی کشش کھو دیتا ہے۔ بلوچستان میں اگر ایک کثیر الثقافتی معاشرہ فروغ پاتا ہے، تو اس سے قومی وحدت مضبوط ہوگی۔

7۔ بلوچستان کے عوام کی پس ماندگی کے خاتمے میں صدیوں پرانا سرداری نظام ایک بڑی رکاوٹ رہا ہے، جو عوام کو شعور، تعلیم اور ترقی سے دُور رکھتا ہے، جب کہ نئی آبادکاری اس روایتی ڈھانچے کو چیلنج کرے گی، جس سے شخصی آزادی، تعلیم، شعور اور قانون کی حکم رانی کو فروغ ملے گا۔

8۔ جب ملک کے مختلف حصّوں سے لوگ بلوچستان میں آ کر آباد ہوں گے،